الاحتجاج

تأليف

أبي منصور أحمد بن علي بن أبي طالب الطبرسي
من علماء القرن السادس

تعليقات وملاحظات

السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

شیعہ امام مہدی حضرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ زنا، خیانت، خواہشات اور ظلم وجور کا قصاص لینگے"

يقتص المهدى ابتداء من آدمؑ حتى زمانه لكل جريمة من الزنا والخيانة والظلم والجور الخ ·

IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRAT ADAM'S PERIOD.

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الباکستانی

۸۳

وبنى عمه وانصاره وبنى ذرارى رسول الله صلى الله عليه وآله واراقة دماء آل محمد (ص) وكل دم سفك وكل فرج نكح حرامًا وكل زنى وخبث وفاحشة واثم وظلم وجور وغشم منذ عند آدم عليه السلام الى وقت قيام قائمنا (ع) كل ذلك يعدده عليهما ويلزمهما اياه فيعترفان به فيقتص منهما فى ذلك الوقت بمظالم من حضر ثم يصلبه على الشجرة ويامر نارا تخرج من الارض فتحرقهما والشجرة ثم يأمر ريحا فتنسفهما فى اليم نسفا

اور آپ کے انصار کو ذبح کیا ہونا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا قتل ہونا، آل محمد کا خون بہانا اور ہر خون کا بہانا، ہر نکاح حرام کا ذکر کرنا، ہر زنا، خباثت فاحشہ، گناہ، ظلم وجور کا آدم علیہ السلام سے لیکر قائم آل محمدؑ تک سب کا ان سے ذکر فرمائیں گے، حاضرین کی موجودگی میں ان سب کا ان سے قصاص لیں گے پھر آگ کو حکم دیں گے وہ زمین سے نکل ان کو اور درخت کو جلا دے گی۔ پھر ہوا کو حکم دیں گے وہ ان کی راکھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دے گی

قال المفضل يا سيدى ذلك آخر عذابهما

مفضلؒ۔ مولا! یہ ان کے لئے آخری عذاب ہوگا؟

قال هيهات يا مفضل والله ليردن وليحضرن السيد الاكبر محمد رسول الله صلى الله عليه وآله والصديق الاكبر امير المومنين وفاطمه

امامؑ، اے مفضلؒ! سید اکبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، فاطمہ، حسن، حسین ائمہ علیہم السلام پکے مومن، بڑے درجہ کے کافر دوبارہ دنیا میں آئیں گے، ان سے ان

امام قائم آل محمد نئی شریعت لائیں گے اور نئے احکامات جاری کریں گے

الا مام الغائب یاتی بشریعة جدیدة و یجری احکاما جدیدة

IMAM MEHDI WILL BRING NEW SHARIAH AND COMMANDMENTS.

بحار الانوار جلد سیزدہم تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران

علامات ظهور — ۵۸۷

درحالیکه اسباب جنك در بر کرده اند و بآنحضرت میگویند که ازهرجاکه آمدهٔ بآنجا بر گرد
مارا باولاد فاطمه احتیاج نیست بس آنحضرت شمشیر کشیده وهمهٔ ایشان را بقتل میرساند بعداز
آن داخل کوفه میشود جمیع منافقان را که‌شکا کند عرصهٔ تیغ بیدریغ میگرداند و قصرها و
عمارتهایشانرا خراب میکند و آنانراکه یاوری میجنگند بقتل میرساند تا بحدیکه خدای عزوجل
راضی شود . در کتاب مذکور ذکر نموده که ابوخدیجه از صادق علیه السلام روایتکرده که آنحضرت
فرمود که چون قائم علیه السلام قیام میکند امر تازه و احکام میآورد تازه چنانچه رسول خدا در اول اسلام
مردم را بامر جدید دعوت نمود در کتاب مذکور آورده که علی بن عقبه از پدرش روایتکرده
گفته وقتیکه قائم علیه السلام قیام میکند با عدالت حکم مینماید ودرعصر اوظلم وستم ازمیان خلایق
برداشته میشود و راهها امن میباشد و زمین برکتهای خویش‌را بیرون میآورد وهرحق
... بر گردانده میشود واهل هیچ دین باقی نمیماند مگر اینکه اظهار اسلام میکنند
... ود و معروف میباشند آیا نشنیدهٔ قول خداوند سبحانه را « وله اسلم من فی ا...
... ض طوعاً و الیه ترجعون » یعنی کسانیکه در آسمانها وزمین هستند از صمیم قلب بخداوند
... کار مطیع ومنقاد میشوند وبر گشت شما بسوی اوخواهد شد ودرمیان خلایق بطریق داود و
... علیه السلام حکم میکند بس دراینوقت زمین خزینه های خود را ظاهر وبرکات خویشرا آشکار
... اند و دراینوقت مردی ازشماها کسی پیدا نمیتواند بکند که صدقهٔ باو بدهد یااحسان در
... نماید زیراکه همهٔ مؤمنان غنی و مالدارمیباشند بعدازآن فرمود که دولت‌ما آخردولتها
... هیچ طایفه که برای ایشان سلطنت مقررشده باقی نمیماند مگراینکه پیشتر ازما سلطنت
... برای اینکه نگویند در وقتیکه حسن سلوك ورفتارمارا می‌بینند که اگر ما هم بسلطنت
... رآینه بطریقه وسیرت ایشان رفتار میکنیم و اینست معنی قول خدای تعالی « والعاقبة
... یعنی عاقبت کار برای متقیانست بس آخر دولتها دولت ائمه (ع) میباشد

اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت!

امام غائب دعویٰ نبوت کریں گے کہ اللہ کے حکم سے نبی مرسل بنا کر بھیجا گیا ہوں

الامام الغائب سوف يدعى النبوة !!

IMAM MEHDI WILL DECLARE HIS PROPHET HOOD.

بحار الانوار تالیفات علامہ باقر مجلسی ناشر کتابفروشی اسلامیہ تہران ایران طبع ۱۳۳۰ھ

وعلامت همه اینها درعسق است در کتاب قرب الاسناد از ابن سعد اواز ازدی روایتکرده اوگفته که من وابو بصیر بخدمت صادق علیه‌السلام داخل شدیم وعلی بن عبدالعزیز هم با مابود پس بخدمت آنحضرت عرضکردم که آیا توئی صاحب ما فرمود که آیا صاحب شما هستم یعنی صاحب شما نیستم زیراکه صاحب شما قائم علیه‌السلام است یا اینکه صاحب شماجوانیست تازه. احمدطبرسی در کتاب احتجاج از یزیدبن وهب جهنی اوازحسن‌بن علی‌بن ابیطالب اواز پدرش سلام الله علیهما روایت‌نموده که آنحضرت‌فرمود که‌خدایتعالی در آخرزمان ودر روزگاریکه مانندسنگ خاراست و درایام نادانی خلایق مردیرا مبعوث میگرداند واورا با ملائکهٔ خود موید میکند ویاران وی را از چیزهای بد نگهمیدارد ودرمقابل رنج وتعبش باو یاری میکند ونصرت میدهد و اورا بر همه اهل زمین غالب میگرداند تا اینکه از راه میل و رغبت یا ازراه اجبار و اکراه دین اسلام را قبول نمایند زمین‌را پرازعدل وقسط ونور وبرهان میگرداند همه اهالی شهرها باطاعت بدین وی میآیند کافری نمیماند مگر اینکه ایمان میآورد و بدکرداری نمیباشد مگر صالح و نیکو کارمیشود ودرملك خود با درندگان مصالحه میکند و زمین نباتات خود را میرویاند وآسمان برکتش‌را نازل میگرداند وخزاین زمین برای وی ظاهر وآشکارمیشوند چهل‌سال بمابین مشرق ومغرب مالك میشود پس طوبی باد برای کسیکه ایام آنحضرت‌را بیابد وکلام اورابشنود مؤلف گوید که اخبار مختلفه که درخصوص بیان مقدار ایام سلطنت آنحضرت وارد شده بعضی از آنها محمولست بهمه مدت سلطنتش یعنی همه مدت سلطنتش فلان مقدارمیشود وبعضی ازآنها برزمان استقرار دولت محمولست وبعضی دیگر محمولست برحساب سال وماه که درنزد ما است وبعضی برسال وماه آنحضرت که طولانی اند محمولست والله یعلم - شیخ صدوق در کتاب کمال الدین از محمد بن ابراهیم بن اسحق اواز حسین‌بن منصور اواز محمدبن هرون هاشمی اوازاحمدبن عیسی اواز احمدبن سلیمان‌بن هادی اوازمعویة‌بن‌هشام اوازابراهیم‌بن محمدبن حنفیه اوازپدرش محمداوازپدرش امیرالمؤمنین علیه‌السلام روایت نموده که آنحضرت‌فرمودکه رسولخدا صلی الله علیه وآله فرمودکه مهدی ازما اهل بیت است خداکار اورا دریکشب درست میکند و در روایت دیگر بدین نهج وارداست که خدا کار اورا دریك شب اصلاح میکند در کتاب مذکور ازطالقانی اوازجعفربن مالك اوازحسن‌بن محمد سماعه او از احمد بن حرث اواز مفضل بن عمر او از صادق علیه‌السلام او از پدرش علیه‌السلام روایت نموده که آنحضرت فرمود که در وقتیکه قائم علیه‌السلام قیام میکند این آیه را تلاوت میفرماید «ففررت منکم لما خفتکم فوهب لی ربی حکماً وجعلنی من المرسلین» یعنی از شما گریختم در وقتیکه ازشما ترسیدم پس پروردگارمن شریعتی ونبوتی بمن‌عطا فرمود ومرا ازجمله‌فرستادگان...

شیعہ امام مہدی حضرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ
زنا ، خیانت ، خواہشات اور ظلم وجور کا قصاص لینگے"

يقتص المهدی ابتداء من آدمؑ حتی زمانه لكل جريمة من الزنا والخيانة والظلم والجور الخ ۔

IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRA ADAM'S PERIOD.

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الباکستانی
۸۳

وبنی عمه وانصاره وبنی ذراری
رسول الله صلی الله علیه وآله
واراقة دمار آل محمد (ص) وكل دم
سفك وكل فرج نكح حراماً وكل
زنی وخبث وفاحشه واثم وظلم
وجور وغشم منذ عند آدم علیه
السلام الی وقت قیام قائمنا (ع) كل
ذلك يعدده عليهما ويلزمهما اياه
فيعترفان به فيقتص منهما فی ذلك
الوقت بمظالم من حضر ثم يصلبه
علی الشجرة ويامر ناراً تخرج من
الارض فتحرقهما والشجرة ثم يأمر ريحا
فتنسفهما فی اليم نسفا

اور آپ کے انصار کو ذبح کیا ہونا ، رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا قینفی
ہونا آل محمد کا خون بہانا اور ہر خون کا بہانا
ہر نکاح حرام کا ذکر کرنا ، ہر زنا ، خباثت
فاحشہ ، گناہ ، ظلم وجور کا آدم علیہ السلام
سے لیکر قائم آل محمد علیہ السلام تک سب کا ان
سے ذکر فرائیں گے ، حاضرین کی موجودگی
میں ان سب کا ان سے قصاص لیں گے
پھر آگ کو حکم دیں گے وہ زمین سے نکل
ان کو اور درخت کو جلا دے گی . پھر ہوا
کو حکم دیں گے وہ ان کی راکھ کو اٹھا
کر سمندر میں پھینک دے گی

قال المفضل یا سیدی ذلك
آخر عذابهما

قال هيهات یا مفضل والله ليردن
وليحضرن السيد الاكبر محمد رسول
الله صلی الله عليه وآله والصديق
الاكبر امير المومنين وفاطمه

مفضلؓ ۔ مولا ! یہ ان کے لئے
آخری عذاب ہوگا ؟

امامؑ ، اے مفضلؓ ! سید اکبر محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ، فاطمہ ، حسن ، حسین ، ائمہ
علیہم السلام پکے مومن ، بڑے درجہ کے کافر
دوبارہ دنیا میں آئیں گے ، ان سے ان

معراج علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معراج علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهه .

MAIRAJ (AN ASCENTION) OF HAZRAT ALI ﷺ.

لوائح الاحزان جلد دوم از مولوی سید نجم الحسن کراروی شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور

غسل کیا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہوئے اور وہاں کی سیر فرمائی۔ حضرت فرماتے ہیں میں نے بہشت میں ایک درخت دیکھا اتنا بڑا تھا کہ اگر ایک مرغ کو اس کی جڑ کے پاس چھوڑ دیں تو سات سو برس میں بھی اس کے گرد نہیں گھوم سکتا کوئی گھر بہشت میں ایسا نہیں ہے جس میں اس کی شاخ نہ پہنچی ہو۔ جب میں نے پوچھا تو جبرئیلؑ نے کہا یہی درخت طوبیٰ ہے جس کو خدا فرماتا ہے طُوبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ پھر وہاں سے پیغمبر خدا صلعم سدرۃ المنتہٰے تک پہنچے جب سدرۃ المنتہٰے سے آگے بڑھے جبرئیلؑ ٹھہر گئے اور کہا اب یہاں سے آپ تنہا جائیے منتہائے آمد و رفت ہماری یہیں تک ہے اب ہماری مجال نہیں کہ آگے بڑھ سکیں ؎

اگر یک سرِ موئے برتر پرم | فروغِ تجلّی بسوزد پرم

صورت امیرالمومنینؑ آسمان پنجم پر

الغرض وہ جناب وہاں سے روانہ ہوئے اور قرب معنوی خدا تک پہنچے اور مرتبۂ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى سے سرفراز ہوئے اور اپنے پروردگار سے مناجات کی اور حبیب و محبوب میں راز و نیاز کی باتیں ہوئیں۔ ایک روایت میں ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ جب میں آسمان پنجم پر تھا تو دور سے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ منبرِ نور پر بیٹھا ہے اور بہت سے فرشتے اس کے گرد جمع ہیں میں نے پوچھا یہ کون فرشتہ ہے جبرئیلؑ نے کہا نزدیک جا کر ملاحظہ کیجئے میں جو قریب گیا تو دیکھا کہ یہ تو میرے بھائی علیؑ بن ابی طالب ہیں۔ میں نے جبرئیل سے پوچھا کیا علیؑ میرے پہلے یہاں پہنچ گئے؟ جبرئیل نے کہا نہیں بلکہ فرشتوں نے خواہش کی تھی اور درگاہِ خدا میں عرض کیا تھا کہ خداوندا! روئے زمین پر تو انسان صبح و شام مشاہدۂ جمالِ علیؑ بن ابیطالب سے جو تیرا دوست، تیرا ولی، تیرے حبیب کا وصی ہے بہرہ مند ہوتے ہیں مگر ہم سب محروم ہیں حق تعالیٰ نے التجا ان کی قبول کی اور اپنے نورِ اقدس سے صورتِ امیرالمومنینؑ کو آسمان پر پیدا کیا کہ ہمیشہ فرشتے زیارت کیا کرتے ہیں اور تسبیح و تقدیس خدا بجا لاتے ہیں اور ثواب اس کا دوستانِ علیؑ کو ہدیہ کرتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اور ملا صالح ترمذی متخلص بہ کشفی کتاب مناقب مرتضوی میں لکھتے ہیں کہ جب

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین الطالب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۲

وسیلہ انبیاء

مصنفہ

محقق وحید جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

...عفریہ دار التبلیغ امامبـ...

...انہ کلاں

قوم عاد ثمود اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسی کو نجات دینے والے

ذی اھلک عاد۲ و ثمود و انجی کلیم اللہ موسی ھو علی بن ابی

VAS THE DESTROYER OF AAD, SAMAND NATIONS AND PHARO
WAS KILLED AND MOSES WAS SAKED BY HIM.

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام دریائے نیل کے پاس پہنچے تو گھبرانے لگے خدا نے فرمایا مت گھبراؤ
یری توحید، محمد کی نبوت اور علی کی ولایت کا ذکر کرو دریا میں راستہ خود بخود بن جائے گا چنانچہ حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے اسی نسخے کو استعمال کیا اور فرمایا اللھم بجاہ محمد جوزنا علی متن ھذا الماء حضرت
وسیٰ کا یہ کہنا تھا کہ راستہ خود بخود بن گیا اور حضرت موسیٰ اپنی قوم کمیت دریا سے یوں گزر رہے تھے جیسے
دریا نہ تھا صحرا تھا۔

۱۸) کاشانی فتح اللہ۔ تفسیر منہج الصادقین جلد ۷ ص۱۵

عبداللہ بن سلام کہتے ہیں کہ میں نے حضور
م صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حضرت
مان کے دربار میں تخت بلقیس کو ملک سبا سے
نے حاضر کیا تو حضور اکرم نے فرمایا کہ اللہ کے
میں سے ایک اسم کے ذریعے حضرت علیؑ نے
کیا۔

عن عبد اللہ بن سلام انہ
سئل النبی من الذی اتی بعرش
بلقیس من السباء واحضرہ عند
سلیمان فقال لہ النبی احضرہ علی
بن ابی طالب باسم من اسماء
اللہ العظام

) البحرانی سید ہاشم ۱۱۰۶ھ البرہان ص
میں وہی علی ہوں جس نے قوم عاد، ثمود،
ور ان کے مابین بہت زیادہ اقوام کو ہلاک کی
ب بی وہ علی ہوں جس نے جابروں کو ذلیل کیا
صاحب مدین ہوں اور فرعون کو ہلاک کرنے
ں اور حضرت موسیٰ کو نجات دینے والا ہوں

طبع قدیم

قال علی انا الذی اھلکت
...اداً و ثموداً واصحاب الرس
...نا بین ذلک کثیرا وانا
...للت الجبابرۃ وانا صاحب
...ھلک ف...

یہ عبارت مختصر البصائر ص۳۳ اور طوالع الانوار
در بندی اکسیر العبادات ص۴۳۶

حضرت علی فرماتے ہیں کہ نمرود کی آگ میں میں
براہیم کے ساتھ تھا۔ میں حضرت موسیٰ
تھا اور ان کو تورات کی تعلیم میں
عیسیٰ کے ساتھ تھا اور انہیں انجیل کی

ہمارے اور عائشہ کے درمیان پردہ تھا۔ یہ فرمایا ہے کہ انما سترت اسافل بدنہا کہ دقت غسل عائشہ نے بدن کا نچلا حصہ چھپایا ہوا تھا مگر شارح بخاری نے نچلے حصہ کی حدبندی نہیں فرمائی کہ ناف سے نیچے یا چھاتی سے نیچے، لعنت خدا کی بخاری لکھنے والے پر اور اسکی شرح کرنے والے پر کہ ان دونوں کو نبی کریم کی عزت کا کوئی خیال نہ تھا۔ حضرت عائشہ تو جیسی تھی اسی روایت سے اور دیگر روایات سے ظاہر ہے کہ وہ کیسی تھی۔ مگر ان دونوں کو تو کچھ خیال کرنا چاہئے تھا۔ ارباب انصاف اگر یہ روایت درست ہے تو پھر حضرت عائشہ کی ذہنیت معلوم ہو گئی کہ وہ کس مزاج کی خاتون تھی جب نبی کریم نے لوگوں کو نیم برہنہ ہو کر غسل کا طریقہ نہیں سمجھایا تو حضرت عائشہ نبی پاک کے بعد کوئی نبیہ تو نہیں تھی کہ وہ نیم برہنہ ہو کر لوگوں کو غسل جنابت سکھاتی۔

مروان کی روحانی اولاد کو دعوت انصاف

وہ ملا جو سکھائے بنو امیہ ہیں اور شیعیان حیدر کرار کے مذہب کے بارے یوں عوعو کرتے ہیں کہ شیعوں نے لکھا ہے کہ جب امام مہدیؑ آئے گا تو برہنہ آئے گا، اسکا پہلا جواب امام مہدیؑ جب آئے گا تو علانیہ آئے گا دوسرا جواب: کھلا کھلا آئے گا نہ کہ ننگا ہو کر آئے گا اور کپڑے اتار کر آئے گا امام مہدیؑ مرد ہے عورت نہیں ہے جس طرح بھی آئے گا وہ بعد کی بات ہے دیکھ لینا جس طرح بھی آئے گا اور حضرت عائشہ عورت ہے اور نیم برہنہ ہو کر مردوں کو غسل کر کے دیکھا چکی ہے ہمیں اہل سنت بھائی جواب دیں کہ اس نیم برہنہ غسل کرنے سے عائشہ نے سسرال کی شان بڑھائی ہے یا پیچھے گھرانے کی عزت، بڑھائی ہے۔ یا دونوں کی عزت اتار کر انکے اتھ پکڑا ئی ہے۔

ظہور مہدی کے وقت 313 شیعے مومن ہوں گے۔ (عقیدہ امامیہ الاثناء عشریہ)

یکون عدد ثلاثہ مائة و ثلاثة عشر المومنین من اهل التشیع (313) عند ظهور امام المهدی

ON APPEARENCE OF IMAM MEHDI, ONLY 313 MONIN (SHIA) WILL BE LEFT

کا وقت ظہور معین کرنے والے جھوٹے ہیں جھوٹے ہیں (اصول کافی) خواہ اس کی وجوہ ہوں جو مؤلف نے آفتاب کے ص۳۲ پر اصول کافی سے نقل کی ہے یا وہ وجوہ ہوں جو موصوف نے ص۱۴۲ پر علامہ حائری کی غایۃ المقصود سے پیش کی ہیں یا وہ اسباب ہوں جو ثالث عشر بحار، العبقری الحسان، نجم ثاقب اور اکمال الدین و اتمام النعمۃ وغیرہ کتب میں مذکور ہیں ہم اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتے۔ ہمارا کام تو بموجب ارشاد امام زمانہ "اکثروا الدعا لتعجیل الفرج فان فیہ فرجکم (جلد ظہور ہو سکتا ہے۔ میرے ظہور کی تعجیل کی دعائیں کرو کیونکہ اسی میں تمہاری کشائش ہے) (احتجاج طبرسی) انکے تعجیل ظہور کی دعا کرنا ہے وبس۔ ع

در بند ایں مباش کہ شنید یا نشنید

بہرکیف ؎

اسرار خدا را نہ تو دانی و نہ من
ایں حرف معما نہ تو خوانی و نہ من

ایک غلط فہمی کا ازالہ مگر مؤلف کا صفحہ ۲۳ پر بیان کردہ وجہ سے یہ استنباط کسی طرح بھی صحیح نہیں ہے کہ خدا شیعہ پر نا مہربان ہے کیونکہ امام کے ظہور کا فائدہ صرف شیعوں کو نہیں بلکہ تمام اہل اسلام بلکہ تمام اہل عالم امکان کو پہنچتا ہے۔ اسلئے انکے عدم ظہور میں بھی سب کو دخل ہے حقیقت یہ ہے کہ وجود حجۃ الاسلام لطف و [illegible] لطف آخر و عدمہ منا (شرح تجرید) آہ۔ شامت اعمال ما صورت نادر گرفت۔ بہرحال اس تاخیر و تعویق کا سبب ہم ہی ہیں اس میں خدا اور امام کا ہرگز کوئی قصور نہیں ہے از ماست کہ بر ماست ع

اے باد صبا ایں ہمہ آوردہ تست۔

ایک ضروری وضاحت مؤلف نے مخلصین امام کی تعداد تین سو تیرہ سے نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہنوز تمام دنیا میں اتنے شیعہ موجود نہیں [illegible] متعلق پہلی گذارش تو یہ ہے کہ روایت [illegible] یہ کہیں درج نہیں ہے کہ جب اسقدر شیعہ ہو جائیں گے تو اس وقت [illegible] ئیں گے بلکہ حدیث میں صرف اسقدر وارد ہے کہ امام کے ظہور کے وقت انکے مخصوص اصحاب [illegible] تعداد کیساتھ ۳۱۳ ہوگی وبس اور اس سے یہ نتیجہ ہرگز برآمد نہیں ہوتا جو مؤلف برآمد کرنا چاہتے ہیں [illegible] پہلے مبحث میں ثابت کر چکے ہیں کہ ہر گروہ و جماعت میں نام نہاد آدمی زیادہ اور حقیقی باعمل بہت [illegible] نہیں کسی زمانہ کی کوئی تخصیص نہیں ہے قرآن شاہد ہے کہ حضرت موسیٰ نے میقات پروردگار [illegible] انتخاب کیا [illegible] ستر آدمی چنے تھے جو عند الامتحان سب ناکام ہوئے [illegible] عرم السرجل اودینہ [illegible] و [illegible] وعدیہ الشلا [illegible]۔

نبیوں کو نبوت علی ابن طالب کی ولایت کے اقرار سے ملی

اعطی الله الانبیاء النبوة لاقرار هم بولاية علی رضی الله ع

PROPHETS WERE AWARDED PROPHETHOOD AFTER THE ACCEPTANCE OF ALI'S WIALYAT

فرقہ کہلاتے ہیں۔ ہاں فرقہ اسی وقت امتیاز حاصل کرتا ہے۔ جب اس کے مقابلہ میں کوئی نمایاں متقابل موجود ہو۔ جب مقابلہ ہی نہ ہو۔ اختلاف باہمی بھی نہ ہو۔ متضاد افراد بھی نہ ہوں تو افتراق کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ اور فرقوں کا وجود کیسے ظاہر ہو سکتا ہے۔

مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ میں فلاں شخص کی پارٹی سے تعلق رکھتا ہوں تو ماننا پڑے گا کہ اس فلاں شخص کے مقابلے میں کوئی اور پارٹی موجود ہے۔ اور اس کا پارٹی لیڈر بھی موجود ہے۔ اگر اس کے مقابلہ میں کوئی لیڈر اور پارٹی موجود نہیں ہے۔ تو پھر تو ایک جماعت ہوئی ایک گروہ ہوا ایک ہی پارٹی اور ایک ہی پارٹی لیڈر۔ پھر اس قول کا کوئی مطلب ہی نہیں کہ میں فلاں فرقے سے تعلق رکھتا ہوں اور فلاں رہنما کے پیروکاروں میں سے ہوں۔

اگرچہ زمانۂ رسالت میں شیعہ فرقہ نمایاں نہ تھا۔ مگر خود رسول اکرمؐ نے اس کی نشاندہی کر دی تھی۔ حضور رسولؐ پاک جناب علی علیہ السلام کے متعلق فرمایا کرتے تھے یا علی انت و شیعتک ھم الفائزون اے علیؑ آپ اور آپ کے شیعہ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ جناب رسالت مآبؐ کو علم تھا کہ علی کا مقابلہ ہوگا۔ گو آج نہیں ہے مگر عنقریب ہی [illegible]

بقیہ حاشیہ

اور میں نے ان کو نماز پڑھائی جب میں نے سلام پڑھ کر نماز ختم کی تو میرے پاس خداوند جلیل کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہا کہ اے محمد آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اپنے مقتدی تمام پیغمبروں سے دریافت کرو کہ تم کس بنیاد پر رسول بنائے گئے؟ پس میں نے کہا اے گروہ پیغمبران تمہیں کس چیز پر میرے رب نے مبعوث کیا۔ فرمایا مجھ سے پہلے تو ان نبیوں نے کہا کہ آپ کی نبوت کا اور علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا اقرار لیا۔

صاحب کتاب آگے تحریر فرماتے ہیں یہ تشریح اور تفسیر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی "اور پوچھ ان پیغمبروں سے جو تجھ سے پہلے بھیجے گئے"۔ ینابیع المودۃ ذکر بعثت انبیاء صفحہ ۸۲ مطبع اختر استانبول۔

مذکورہ بالا بیان سے واضح ہوا کہ تمام پیغمبروں نے توحید اور ختم المرسلین (باقی حاشیہ بر صفحہ پر)

نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علی ایک شرط ہے

من شروط اعطاء النبوة ، الاقرار بولاية علی رضی الله عنه

AN ACCEPTANCE OF ALI'S WIALYAT IS OBLIGATORY FOR PROPHETHOOD

ہوئی چنگاریاں ایک دن فتنہ کی ہوا سے سلگیں گی اور حسد کے شعلے خرمن اتحاد و یگانگت کو افتراق کی راکھ میں تبدیل کر دیں گے۔ زمانۂ رسالت میں شیعوں کے وجود کی خبر ما ینطق عن الھویٰ کے دہن مبارک سے صادر ہوئی۔ اس فرقہ کے صرف ظہور کی نہیں بلکہ جنتی، کامیاب اور علی الحق ہونے کی نوید مسرت بھی زبانِ رسالت سے ظاہر ہوئی۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ماننا پڑتا ہے کہ حضرت علیؑ کے متابع جب سے پیدا ہوئے اور جب سے لوگوں نے حضرت علیؑ سے اختلاف کیا اور مقابلہ میں آئے خواہ صرف باتوں میں یا نظریات و عملیات میں اس وقت سے حضرت علیؑ کے ساتھیوں کو "شیعہ علیؑ" کا خطاب ملا۔ کیونکہ شیعہ پیروکار، مددگار اور محب کو کہتے ہیں۔ جب کسی نے حضرت علیؑ سے مقابلہ کیا اختلاف کیا تو کچھ لوگ حضرت علیؑ کے مخالف ہو گئے اور کچھ موافق جو موافق تھے وہ "شیعہ علیؑ" کہلائے اب یہ اختلاف و تقابل کہیں بھی ہو خواہ سقیفہ بنی ساعدہ میں ہو۔ یا مسجد نبوی میں مدینہ میں ہو یا یمن میں ہو جنگ جمل میں ہو یا صفین و نہروان میں ہر جگہ جناب علی کے موافق اور ساتھی موجود تھے اور وہ شیعہ علی کہلاتے تھے۔ لہٰذا شیعہ فرقہ کا وجود حضرت علی علیہ السلام کے زمانہ سے ہے۔ اور یہ فرقہ اس وقت ظاہر ہوا جب جناب علیؑ سے لوگوں نے اختلاف و مقابلہ کیا۔

بقیہ حاشیہ ... کی ہوت کہ خدا ... علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا اقرار کیا بلکہ نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علیؑ ایک شرط ہے۔ اور جب شرط نہ ہو تو مشروط منتفی ہو جاتا ہے۔ انبیاء کو نبوت ملتی نہیں اگر اقرار نہ کریں اور ختم المرسلین کی رسالت بھی مکمل نہیں جب تک خم غدیر پر ولایت علیؑ کا اعلان نہ کریں تو کوئی مومن بغیر اقرار ولایت کے مومن کب بن سکتا ہے۔

پس ثابت ہوا کہ انبیاء کو اگر شیعہ ... تو شیعہ کا وجود و آغاز اس وقت سے ہے جس وقت سے انبیاء کا عالم ارواح میں وجود ہوا۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ کائنات جب معرض وجود میں آئی شیعہ اسی وقت خلعت وجود ... اسلام کا صحیح ... شیعہ ...

سیدنا ابوبکرؓ وقت مرگ کلمہ نہ پڑھ سکے (نعوذ باللہ)

لم یتمکن سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ عند الموت با لنطق با الشها دتي

(نعوذ بالله من ذالك)

SYEDNA ABU BAKR (RA) COULD NOT RECITE QALIMAH AT THE TIME OF HIS DEATH.

آتش اسفل السافلین مژدهات باد ! وقتی عمر ، این کلمات را از ابوبکر شنید از نزد وی خارج شد در حالیکه می‌گفت : این مرد (ابوبکر) دیوانه شده !

ابوبکر ، پیامبر را ساحر می‌پنداشت

عمر گفت : تو ، دومی آن دو نفر (پیامبر و ابوبکر) هستی هنگامی که در غـار بودند !

ابو بکر گفت : ایا برای تو نقل نکردم ، وقتی که با محمد در غار بودیم بمن گفت : کشتی جعفر و یارانش را (که از راه دریا به حبشه می‌رفتند) می‌بینم که در میان دریـا سیر می‌کند . به محمد گفتم : آنرا نشانم بده . آنحضرت دست بصورتم مالید و نگـاه کردم و کشتی را دیدم ! با این عمل پیامبر یقین کردم که او ساحر است ! !

عمر ، با شنیدن این سخنان از ابوبکر ، رو به حاضران کرد و گفت : پدرتان هذیان می‌گوید ، آنچه از وی شنیدید پنهان کنید تا اهل بیت پیامبر (ص) شمارا سرزنش نکنند !

ابوبکر ، هنگام مرگ قدرت گفتن *لا اله الا الله* را نداشت .

محمد بن ابوبکر می‌گوید : سپس عمر با برادرم از اطاق خارج شدند تا برای نماز وضو بگیرند . پس از رفتن آنان سخنانی از پدرم شنیدم که اینان نشنیده بودند . وقتی اطاق خلوت شد به او گفتم : ای پدر ، بگو : *لا اله الا الله* . گفت : ابدا آنرا نخواهم گفت ، بلکه قدرت ندارم آنرا بگویم تا داخل تابوت شوم ! وقتی اسم تابوت بمیان آمد گمان کردم هذیان می‌گوید ، گفتم : کدام تابوت را می‌گوئی ؟ گفت : " تابوتی از آتش با قفل آتشین قفل شده است . دوازده نفر در آنجا هستند که من و این رفیقم ازجملهٔ آنها هستیم . گفتم : عمر رامیگوئی ؟ گفت : اری ، و ده نفر دیگر در چاهی ازجهنـم هستیم . بر در آن چاه سنگ بزرگی است که هنگامی که خداوند اراده کند جهنم شعله‌ور شود آن سنگ را بر می‌دارد .

ابو بکر هنگام مرگ بر عمر لعنت کرد

محمد بن ابوبکر گفت : بپدرم گفتم : هذیان می‌گوئی ؟ گفت : نه بخدا ، هذیان نمیگویم . خداوند ابن صهاک (عمر) را لعنت کند ! او مرا از ذکر خدا باز داشت بعد آنکه بمن رسیده بود . بد رفیقی بود عمر ، خداوند او را لعنت کند . صورت مرا بزمین

اسرار آل محمد (ص)

ترجمهٔ

اوّلین کتاب شیعه در زمان امیرالمؤمنین (ع)

تألیف

سلیم بن قیس

متوفای ۹۰ ق ه

امام صادق (ع):

هر کس از پیروان و دوستان ما کتاب سلیم بن قیس هلالی را نداشته باشد چیزی از مسائل امامت ما نزد او نیست و از وسیله‌های ما هیچ آگاهی ندارد آن کتاب الفبای شیعه و سرّی از اسرار آل محمد (ص) است.

[illegible]

...اللہ کیا کتاب لا جواب باپا موصل ثواب و برکت ہو کر جسمیں حال نخر حتہ آل حضر...

...اردہ معصوم علیہم السلام کا مفصل از یوم ولادت تا شہادت ہی مومنین کو ذریعہ نجات آخر...

[illegible]

مشہور بہ

[illegible]

...نف ماہر علوم المعی دوران لوذعی زمان رشک سحبان فخر حسان و...

...میر حسین خاں صاحب بہادر قائم مقام سب جج ضلع رای بریلی تصنیف کی...

ائمہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں

ان الائمۃ یحلون ما یشاؤن و یحرمون ما یشاؤن

IMAM POSSESS AUTHORITY TO DECLARE ANYTHING LAWFUL OR UNLAWFUL.

خلقت نورانیہ جلد اول از مولانا طالب حسین کرپالوی جعفریہ دار التبلیغ امام بارگاہ لاہور

۱۵۵

اور ان حضرات کو ان کی خلقت پر گواہ بنایا اور ان کی اطاعت کو لوگوں پر واجب کیا اور ان کے معاملات کو ان کے سپرد کیا۔ پس وہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں اور وہ نہیں چاہتے مگر وہی جس کو اللہ چاہتا ہے پھر فرمایا اے محمد یہ وہ دیانت الٰہیہ ہے کہ جو

ویحرمون ما یشاؤن ولن یشاؤا الا ان یشاء اللہ تبارک وتعالیٰ ثم قال یا محمد هذہ الدیانۃ التی من تقدمها مرق ومن تخلف عنها محق ومن لزمها لحق خذها الیک یا محمد۔

اس سے آگے بڑھا دین اسلام سے خارج ہوا اور جو پیچھے رہا وہ معطل رہا اور جو باطل پرست نہ بنا اور جو حق سے چمٹا رہا وہ ٹھیک رہا پس اے محمد تم یہی طریقہ اختیار کرو۔

(۲) کاشانی، ملا محسن ...

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۱

خلقتِ نورانیہ

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین

قوم عاد ثمود اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسی کو نجات دینے والے ع

ذی اهلك عاد۲ و ثمود و انجی کلیم الله موسی هو علی بن ابی

VAS THE DESTROYER OF AAD, SAMAND NATIONS AND PHARO
WAS KILLED AND MOSES WAS SAKED BY HIM.

حبب حضرت موسیٰ علیہ السلام دریائے نیل کے پاس پہنچے تو گھبرانے لگے خدا نے فرمایا مت گھبراؤ میری توحید، محمد کی نبوت اور علی کی ولایت کا ذکر کرو دریا میں راستہ خود بخود بن جائے گا چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسی نسخے کو استعمال کیا اور فرمایا اللھم بجاہ محمد جوّزنا علی متن ھذا الماء حضرت موسیٰ کا یہ کہنا تھا کہ راستہ خود بخود بن گیا اور حضرت موسیٰ اپنی قوم کسمیت دریا سے یوں گزر رہے تھے جیسے دریا نہ تھا صحرا تھا۔

۱۸) کاشانی، فتح اللہ۔ تفسیر منہج الصادقین جلد ۷ ص۱۵

عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ میں نے حضور ...م صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حضرت ...مان کے دربار میں تخت بلقیس کو ملک سبا سے ...نے حاضر کیا تو حضور اکرم نے فرمایا کہ اللہ کے ...میں سے ایک اسم کے ذریعے حضرت علی نے ...ر کیا۔

عن عبد الله بن سلام انه سئل النبی من الذی اتی بعرش بلقیس من السباء واحضره عند سلیمان فقال له النبی احضره علی بن ابی طالب باسم من اسماء الله العظام

طبع قدیم

...) البحرانی سید ہاشم ۱۱۰۶ھ البرہان ص...

میں وہی علی ہوں جس نے قوم عاد، ثمود، ...ور ان کے مابین بہت زیادہ اقوام کو ہلاک کی... ...ب بی وہ علی ہوں جس نے جابروں کو ذلیل کیا ...صاحب مدین ہوں اور فرعون کو ہلاک کرنے ...ں اور حضرت موسیٰ کو نجات دینے والا ہوں

قال علی انا الذی اهلکت ...اداً و ثموداً واصحاب الرس ...نا بین ذلك کثیرا وانا ...للت الجبابرة وانا ...ب ...هلك ف...

یہ عبارت مختصر البصائر ص۳۳ اور طوالع الانوار ...

...در بندی اکسیر العبادات ص۳۶

...حضرت علی فرماتے ہیں کہ نمرود کی آگ میں میں ...براہیم کے ساتھ تھا۔ میں حضرت موسیٰ ... ...تھا اور ان کو تورات کی تعلیم میں ... ...عیسیٰ کے ساتھ تھا اور انہیں انجیل کی ...

حضرت علیؑ جبرائیل کے استاد ہیں

علیؑ استاذ و تلمیذه جبریلؑ .

HAZRAT ALI(RA) WAS THE TEACHER OF HAZRAT GAB[RIEL] (AS).

ہوئے ہو؟ تو جبرئیل نے عرض کی اس کا میرے اوپر اُستادی کا حق ہے
آپ نے پوچھا۔ وہ کیسے؟ تو جبرئیل نے عرض کی۔ روزِ ازل جب ذات
پروردگار نے مجھے خلعتِ وجود سے نوازا اور زیورِ تخلیق سے آراستہ فرمایا
تو پہلا سوال اس کی جانب سے تھا مَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ بتاؤ تم کون ہو؟
اور میں کون ہوں؟ تو میں نے جواب میں عرض کیا۔ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا۔ تو
تو ہے اور میں میں ہوں۔ پھر سختی کے لہجہ میں خطاب ہوا۔ صحیح بتاؤ۔ مَنْ
اَنَا وَمَنْ اَنْتَ پھر بھی میں نے اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا تو تو اور میں میں کا جواب
دیا۔ تو تیسری دفعہ پھر خطاب ہوا۔ میں حیران تھا کہ کیا جواب دوں اچانک
عالمِ انوار سے ایک نور برآمد ہوا۔ اور کہا جبرئیل وہ جواب نہ دہراؤ بلکہ کہو،
اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ وَاَنْتَ رَبٌّ جَلِیْلٌ اِسْمُکَ الْجَلِیْلُ وَاِسْمِیْ جِبْرَئِیْلُ میں عبد ذلیل ہوں اور
تو رب جلیل ہے۔ تیرا نام جلیل اور میرا نام جبرئیل ہے۔ چنانچہ میں نے یہ جواب
دیا تو تاج ملکوتیت میرے سر کی زینت بنا۔

اب جو یہ جوان درِ مسجد سے داخل ہوا ہے تو میں نے فوراً پہچان لیا
ہے کہ یہ وہی ہے جس نے مجھے عالمِ انوار میں درس دیا تھا۔ اسلئے میرے
اوپر فرض ہے کہ اپنے استاد کی تعظیم کے لیے کھڑا ہوں۔

آپ نے دریافت کیا یہ کس زمانہ کی بات ہے۔ ... تجھے
... تمیز کا درس دیا تھا؟

جبرئیل نے عرض کی۔ میں اتنا عرض کر سکتا ہوں کہ جانب ...
ستر ہزار سال کے بعد ایک ستارہ طلوع کرتا ہے اور میں اپنی زندگی
...

ذاکرین عظام و مقررین کرام کیلئے

نایاب تحفہ

المجالس الفاخرہ فی اذکار العترۃ الطاہرہ

علامہ حسین بخش جاڑا

ذکار الاذہان بجواب جلاء الاذہان

قرآت تمہاری دست ہماری

مصنف

عبدالکریم مشتاق ادیب فاضل

شائع کردہ

ت اللہ بک ایجنسی (انارِ

ار، نزد خوجہ مسجد و بڑا امام باڑہ،

حضرت عمرؓ کے کفر میں شک کرنا کفر ہے -

الشك فی کفر عمر ، کفر (نعوذ بالله من ذالك)

IT IS INFIDILITY TO DOUBT ABOUT THE INFEDILITY OF HAZRAT UMER (RA)

جلاء العیون (فارسی) مولی محمد باقر مجلسی کتاب فروشی اسلامیہ- ایران

بس است ، پس اختلاف کردند آنها که در آن خانه بودند بعضی گفتند که قول قول عمر است وبعضی گفتند که قول قول رسول خدا صلی الله علیه وآله است و گفتند در چنین حالی چگونه مخالفت رسول خدا صلی الله علیه وآله روا باشد، پس بار دیگر پرسیدند که آیا بیاوریم آنچه طلب کردی یا رسول الله فرمود که بعد ازاین سخنان که من ازشما شنیدم مرا حاجتی بآن نیست ولیکن وصیت میکنم شمارا که بااهل بیت من سلوك کنید ورواز ایشان نگردانید ایشان برخواستند .

مؤلف گوید : که این حدیث دوات وقلم درصحیح بخاری ومسلم و سایر کتب معتبره اهل سنت مذکور است بطرق متعدده چنین روایت کرده اند ایشان از ابن عباس که او گریست آن قدر که آب دیده اش سنگریزه مسجد را تر کردومی گفت که روزپنجشنبه وچه روز پنجشنبه روزی که درد رسول خدا صلی الله علیه وآله شدید شد و گفت بیاورید دواتی و کتفی تابنویسم از برای شما کتابی که گمراه نشوید بعداز آن هرگز، پس نزاع کردند دراین و سزاوار نبود که نزاع کنند در حضور پیغمبر خود، پس عمر گفت که رسول خداهذیان می گوید بروایتی دیگر گفت که درد براوغالب شده است نزد شما قرآن هست بس است مارا کتاب خدا .

پس اختلاف کردند اهل آن خانه وبایکدیگر مخاصمه کردند بعضی گفتند بیاورید تا بنویسد رسول خدا صلی الله علیه وآله برای شما کتابی که بعد از آن گمراه نشوید بعضی گفتند که قول قول عمر است چون آوازها بلند شد واختلاف بسیار شدنزد آن حضرت، دلتنگ شد وفرمود که برخیزیدازپیش من، پس ابن عباس می گفت که بدرستیکه مصیبت وبدترین مصیبتها آن بود که مانع شدند میان رسول خدا صلی الله علیه وآله میان آنکه آن کتاب را ازبرای ایشان بنویسد بسبب اختلافی که نمودند وآوازها که بلند کردند .

ای عزیز آیا بعداز این حدیث که همه عامه روایت کرده اند هیچ عاقل را حال آن هست ...

جلاء العیون

در زندگانی و مصائب چهارده معصوم علیهم السلام

علامه مولی محمد باقر مجلسی ره

ولایت علیؑ کا رتبہ نبوت سے زیادہ ہے

رتبة ولاية على فوق رتبة النبوة .

A RANK OF ALI'S WILAYAT IS HIGHER THAN PROPHETHO

ری وس اماری (ذکاء الاذھان بجواب جلاء اذھان) مصنف عبد الکریم مشتاق رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی

زمین پر[۱]۔ تاہم - ہم قریشی صاحب سے عرض کرتے ہیں کہ پہلے اپنے گھر کی خبر اچھی طرح لے لیا کریں پھر اعتراض کرنے کے لیے قلم کو تکلیف دیں۔

اعتراض ۸۳:- خلافت و امامت کے سلسلے میں من کنت مولاہ فعلی مولاہ سے بھی استدلال کیا جاتا ہے۔ بتایئے مولا کا معنی کہیں خلیفہ بلا فصل مذکور ہے۔

جواب ۸۳:- جی ہاں مولا کے معنی آقا و سید المطاع ہر جگہ بلا لحاظ فرمائے جا سکتے ہیں۔ خلیفہ چونکہ بادشاہ ہوتا ہے لہٰذا سید المطاع ٹھہرا۔ خلیفہ بلا فصل کے معنی حدیث منقولہ ہی میں مذکور ہیں کہ حضورؐ نے براہ راست حکم دیا کہ جس جس کا میں (محمدؐ) مولا ہوں اس اُس کا علیؑ مولا ہے۔ چونکہ اپنے اور علیؑ کے درمیان آپ نے کسی غیر کو شامل نہ کیا اور اپنے فوراً بعد علیؑ کو مولا بنایا لہٰذا بلا فصل قرار پائے ورنہ حدیث میں ثابت کر دیجیے کہ حضورؐ نے فرمایا ہوں جس کا میں مولا اس کا فلاں، فلاں فلاں اور علیؑ مولا ہے۔

اعتراض ۸۴:- اگر مولا کے معنی سردار لیا جائے تو کیا اس لحاظ سے حضرت علیؑ مرتضیٰ جملہ انبیاء علیہم السلام سے افضل نہ ٹھہریں گے جبکہ سیّدنا علی وصفِ نبوّت سے موصوف نہیں اگر (چہ) درجہ نبوّت یقیناً درجہ ولایت سے زیادہ ہے۔

○ جواب ۸۴:- ہمارے اعتقاد کے مطابق بلاشبہ حضرت علی علیہ السلام حضورؐ کے علاوہ جملہ انبیاءؑ سے افضل ہیں اور ولایت کا درجہ بے شک نبوّت سے زیادہ ہے

---

[۱] استقبال قبلہ نیت لوگ صف بستہ قرأت فرمائی رکوع کیا منبر پر رکوع سے سر اٹھا کر پیچھے پیروں پلٹے زمین پر اترے اور زمین پر سجدے کئے دونوں سجدوں سے فارغ ہوئے سر مبارک اٹھایا کھڑے ہوئے منبر پر چڑھ گئے پھر رکوع منبر پر اور سجدے نیچے اتر کر زمین پر۔ یوں ہی نماز پوری کی۔ (صحیح بخاری جزء ۱ ص ۵۳ مطبوعہ مصر باب الصلاۃ علی السطوح والمنبر)۔ قریشی صاحب آپ نے بخاری شریف دیکھی یا

حضرۃ ابوبکرؓ و حضرۃ عمرؓ کو روضہ رسولؐ سے نکال کر کوڑے مارے جاویں گے

یخرج ابوبکر و عمر من قبورهما ثم یجلدان .

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA) WILL BE SCOURGE WITH STRIPES.

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باقر مجلسی طبع غلام عباس مینیجر امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کو ولادت کے وقت غسل دیا تھا [illegible] جو حضرت [illegible]
وہ تمام مقاموں سے بہتر ہے کہ حضرت رسولؐ نے وہیں [illegible] عرض [illegible]
قائمؑ کے ظاہر ہونے تک ہمارے شیعوں کے لئے وہاں خیر و [illegible] ہے [illegible]
مفضل نے پوچھا کہ اے میرے سردار و مولا حضرت صاحب الامر علیہ السلام اوس کے بعد کہاں تشریف
لیجائینگے۔ فرمایا میرے جد بزرگوار یعنی حضرت رسول خداؐ کے مدینہ کی طرف [illegible] اور جب [illegible] پہنچے
ایک امر عجیب و غریب اون سے ظاہر ہوگا جو مومنوں کے سرور و شادی اور کافروں کی ذلت و
خواری کا باعث ہوگا۔ مفضل نے پوچھا وہ امر کیا ہے۔ فرمایا کہ جب آنحضرتؑ اپنے جد بزرگوار کی
قبر کے پاس پہونچیں گے پوچھیں گے کہ اے گروہ خلائق یہ میرے جد بزرگوار کی قبر ہے۔ جواب دینگے
کہ ہاں اے مہدی آل محمدؐ۔ پھر آنحضرتؑ پوچھیں گے کہ یہ لوگ کون ہیں جن کو حضرت رسولؐ کے ساتھ
دفن کیا ہے۔ جواب دیں گے کہ آنحضرتؐ کے [illegible] مصاحب اور [illegible] ابوبکر و عمر [illegible]
صاحب الامر خلائق کے سامنے از روئے مصلحت پوچھیں گے کہ ابوبکر کون ہے اور عمر کون ہے [illegible]
تمام خلائق کے درمیان سے ان دونوں کو [illegible] کے ساتھ دفن کیا [illegible]
کوئی دوسرا شخص ہے جو کہ یہاں دفن ہوا ہو۔ تمام لوگ کہیں گے کہ اے مہدی آل محمدؐ [illegible]
سوا اور کوئی دفن نہیں ہوا [illegible]
کے خلیفہ اور آنحضرتؐ کی ازواج کے باپ تھے [illegible] فرمائیں گے [illegible] اب [illegible]
دیکھیں [illegible] جواب دینگے کہ ہاں ہم لوگ [illegible]
ایسا شخص بھی ہے جو کہ ان دونوں کے یہاں دفن [illegible]
نہیں۔ پھر تین دن کے بعد حضرت [illegible]
نکالیں۔ پس ان دونوں کو باہر نکالیں گے اور ان کے [illegible]
وہی ہو گی جو رکھتے تھے۔ اوس وقت حضرتؑ حکم فرمائینگے [illegible]
اونکو ایک درخت خشک سے لٹکا دیں۔ پس خلائق کے امتحان کے لئے وہ درخت اوسی وقت
سبز و شاداب ہو اور اوسکی شاخیں بلند ہو جائینگی [illegible] جو کہ ان دونوں کی ولایت
اور محبت رکھتے ہیں کہیں گے کہ [illegible] شرف و بزرگواری ہے [illegible] محبت کے سبب [illegible]

فرعون و ہامان سے مراد ابوبکرؓ عمرؓ ہیں

مراد من فرعون وهامان هما ابوبكر وعمر رضى الله عنهم

U BAKR AND UMAR ARE THE HAAMAN AND PHARO THIS UMMAH.

حق الیقین جلد اول، دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

اویا رد گفتهٔ اومینمودند میگفتند کاهن است وساحراست و دیوانه است و بخواهش خود سخن میگوید وهر که بااوجنگ کرده باشد همه را بجزای خود میرساند وهمچنین برمیگرداند یکیك ازائمه را تا صاحب الامر ع، وهر که یاری ایشان کرده تاخوشحال شوند وهر که از ایشان دوری کرده تا آنکه پیش از آخرت بعذاب وخواری دنیا مبتلا گردند ودر آنوقت ظاهر میشود تأویل آیهٔ کریمه که ترجمه‌اش گذشت **و نرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض** تا آخر آیه.

مفضل پرسید که مراد ازفرعون وهامان دراین آیه چیست حضرت فرمود که مراد ابوبکر وعمراست مفضل پرسید که حضرت رسولخدا ص وامیرالمؤمنین با حضرت صاحب الامر ع، خواهند بود فرمود که بلی ناچاراستکه ایشان جمیع زمین رابگردند حتی پشت کوه قاف وآنچه درظلمات است وجمیع دریاها را تا آنکه هیچ موضعی از زمین نماند مگر آنکه ایشان طی نمایند ودین خدارا درآنجا برپادارند پس فرمود که گویا میبینم ای مفضل آنروزرا که ما گروه امامان نزدجد خود رسولخدا ص ایستاده باشیم وبآنحضرت شکایت کنیم ازآنچه برما واقع شد ازامت جفاکار بعد از وفات آنحضرت و آنچه بما رسانیدند از تکذیب ورد گفته‌های ما ودشنام دادن ولعن کردن ما وترسانیدن ما بکشتن وبدر بردن خلفای جورمارا ازحرم خدا ورسول به شهرهای ملك خود وشهید کردن ما بزهر ومحبوس گردانیدن ما پس حضرت رسالت پناه گریان شود وبفرماید که ایفرزندان من نازل نشده است بشما مگرآنچه بجد شما پیش ازشما واقع شده بود پس ابتداء کند حضرت فاطمه ع، وشکایت کند ازابوبکروعمر که فدك را ازمن گرفتند وچندانکه حجتها برایشان اقامه کردم سودنداد ونامه‌ای که توبرای من نوشته بودی برای فدك عمر گرفت درحضور مهاجر وانصار وآب دهن نجس خودرا برآن انداخت وپاره کرد ومن بسوی قبرتو آمدم ای پدر وشکایت کردم و ابوبکروعمر بسوی سقیفه بنی ساعده رفتند و بامنافقان اتفاق کردند وخلافترا ازشوهرمن امیرالمؤمنین ع غصب کردند پس چون که آمدند اورابه بیعت ببرند واوابا کرد هیزم بردر خانه ما جمع کردند که اهلیت رسالترا بسوزانند پس من صدا دردادم که ای عمر این چه

خلفائے ثلثہ پر خلفائے ظالم ہونے کا الزام

كان الخلفاء الثلاثة خلفاء ظالمين :

FIRST THREE CALIPHS WERE TYRANT (AN ALLEGATIO

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باز مجلسی طبع غلام عباس مینجر امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

۴۶۸ — باب ۵، مقصد ۹ - حدیث مفضل در باب رجعت

ابن ابی طالبؑ باہر آئینگے اور اون کے لئے نجف اشرف میں ایک قبہ نصب کرینگے جس کا ایک کن نجف اشرف میں اور دوسرا بحرین میں اور تیسرا صنعاء یمن میں اور چوتھا مدینہ میں ہوگا۔ گویا میں اوسکی قندیلوں اور چراغوں کو دیکھ رہا ہوں کہ آفتاب و ماہتاب سے زیادہ زمین و آسمان کو روشن کر رہے ہیں۔ بعد اس کے سید اکبر یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئیں گے اور آنحضرتؐ کے ہمراہ وہ تمام لوگ ہونگے جو کہ مہاجر و انصار وغیرہ سے آنحضرتؐ پر ایمان لائے ہیں اور نیز وہ لوگ جو کہ لڑائیوں میں حضرتؐ کے ہمراہ رکاب شہید ہوئے ہیں۔ پھر اوس گروہ کو زندہ کرینگے جو کہ حضرتؐ کی تکذیب کرتے یا حضرتؐ کی حقیقت میں شک رکھتے یا حضرتؐ کا قول رد کرتے اور کہتے تھے کہ یہ کاہن و ساحر و دیوانہ ہیں اور اپنی خواہش سے کلام کرتے ہیں اور نیز اون لوگوں کو جنھوں نے حضرتؐ سے جنگ و نزاع کی تھی۔ پھر اون کو اون کے اعمال کی جزا دینگے اور اسی طرح ائمہ طاہرینؑ سے ایک ایک امام کو حضرت صاحب الامرؑ تک دنیا میں پھیر لائینگے۔ اور اوسکو بھی جس نے کہ ان بزرگواروں کی مدد کی ہے تاکہ خوشحال ہوں۔ اور اوسکو بھی جس نے کہ ان بزرگواروں سے دوری اختیار کی تھی تاکہ آخرت سے پہلے دنیا کے عذاب و خواری میں مبتلا ہوں۔ اوس وقت اس آیت کی تاویل ظاہر ہوگی جس کا ترجمہ مذکور ہو چکا یعنی وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ تا آخر آیت۔ مفضل نے پوچھا کہ اس آیت میں فرعون و ہامان سے کون لوگ مراد ہیں۔ فرمایا ابوبکر و عمر۔ مفضل نے پوچھا کہ حضرت رسولؐ اور حضرت امیر المومنینؑ حضرت صاحب الامرؑ کے ساتھ رہیں گے۔ فرمایا کہ ہاں [illegible] یہ بزرگوار تمام زمین کی سیر کریں تا اینکہ کوہ قاف [illegible] اور جو [illegible] ماننا [illegible] دریاؤں کی بھی سیر کریں یہاں تک کہ زمین کا کوئی مقام باقی [illegible] دین خدا کو وہاں قایم و برپا نہ فرمائیں۔ بعد اس کے فرمایا اے مفضل گویا میں [illegible] کہ ہم اماموں کا گروہ اپنے جد بزرگوار حضرت [illegible] حضرتؐ سے اون ظلموں کی شکایت کرینگے جو کہ آنحضرتؐ کی وفات [illegible] ہم سب پر واقع ہوئے۔ اور جو جو سلوک کہ اوس گروہ نے ہمارے [illegible]

[illegible]

جہنم کے سات دروازوں سے ایک دروازہ ابوبکرؓ عمرؓ ہیں

سبعة ابواب جهنم منهم باب واحد ابوبكر عمر رضى الله عنهم

AZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (R
AMONG SEVEN DOORS OF THE HELL

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

زقوم جهنم بعوض طعام خورند وبقلابهای آتش بدنهای ایشانرا درندو گرزهای آهن برسر ایشان کوبند و ملائکه بسیار غلیظ بسیار شدید ایشانرا در شکنجه دارند و برایشان رحم نمیکنند و بروی ایشانرا در آتش میکشند وباشیاطین ایشانرا در زنجیر میکشند ودرغلها وبندها ایشانرا مقیدمیسازند اگردعا کنند دعای ایشان مستجاب نمیشود واگر حاجتی طلبند برآورده نمیشود و این است حال جمعی که بجهنم میروند وازحضرت امام جعفر صادق علیه‌السلام منقولستکه جهنم راهفت دراست ازیك درفرعون وهامان وقارون که کنایه از ابوبکر وعمر وعثمان است داخل میشوند وازیك در دیگر بنی امیه داخل میشوند که مخصوص ایشانست وکسی با ایشان دراین باب شریك نیست ویکدر دیگر باب لظی است ویکدر دیگر باب سقر و یکدر دیگر باب هاویه است کههر که از آندر داخل شود هفتاد سال درجهنم فرو میرود پس جهنم جوشی میزند ایشانرا بطبقهٔ بالای جهنم میافکند پس هفتاد سال دیگر فرومیروند وابدالاباد حال ایشان چنین است درجهنم و یك دردری است که از آن دشمنان ما وهر که با ما جنگ کرده وهر که یاری مانکرده داخل جهنم میشوند و این در بزرگترین درهااستو گرمی وشدتش ازهمه بیشتراست

وبسندمعتبر منقولستکه ازحضرت صادق علیه‌السلام پرسیدند ازفلق فرمود که دره‌ایست درجهنم که در آن هفتادهزار خانه است ودر هرخانه هفتادهزار حجره است ودرهر حجره هفتادهزار مارسیاه است ودرشکم هرماری هفتادهزار سبوی زهر است وجمیع اهل جهنم را بر این دره گذار میافتد ودرحدیث دیگر فرمود که این آتش شما که در دنیاهست یکجزو است ازهفتاد جزو از آتش جهنم که هفتادمرتبه آنرا بآب خاموش کرده‌اند وباز افروخته است واگرچنین نمیکردند هیچکس طاقت نزدیکی آن نداشت بدرستی که جهنم را درروز قیامت بصحرای محشر خواهند آورد کهصراطرا برروی آن بگذارند پس جهنم فریادی درمحشر برآورد که جمیع ملائکهٔ مقربین وانبیاء مرسلین ازبیم آن بزانوی استغاثه آیند ودرحدیث دیگر منقولست که غساق وادیست در جهنم که درآن سیصدوسی قصراست ودرهرقصری سیصد خانه است ودرهرخانه چهل زاویه است ودر هرزاویه ماری است ودرشکم هرماری سیصدوسی عقربست و درنیش هرعقربی سیصدوسی سبوی زهراست واگریکی ازآن عقربها زهرخودرا برجمیع اهل جهنم بریزد ازبرای هلاك همه کافی است ودرحدیث دیگر منقولست که درکات جهنم هفت

حقّ الیقین

از تألیفات

عالم ربّانی مرحوم ملّا محمّد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس: محمد حسن علمی

کتاب

حق الیقین

از تألیفات

مرحوم علامه مجلسی قدّه

بسرمایه

آقای حاج سید محمود کتابچی

مدیر

کتابفروشی علمیّه اسلامیّه طهران

خیابان ناصرخسرو

تلفن ۲۳۳۰۰

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ؁

الحمد للہ کہ بیمن و برکت ترجمہ این کتاب مستطاب رہنمائے حق و ایمان

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق الیقین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبیٰ حسین صاحب مرحوم ہاشمی

بحسن اہتمام احقر الانام مولوی غلام عباس منیجر امامیہ جنرل ایجنسی لاہور

باہتمام لالہ [illegible] مطبع [illegible] پریس لاہور میں [illegible] تعداد [illegible] طبع ہوئی

كتاب

حق اليقين

از تأليفات

مرحوم علامه مجلسى قدّه

بسرمايه

آقاى حاج سيد محمود كتابچى

مدير

كتابفروشى علميّه اسلاميّه طهران

خيابان ناصرخسرو

تلفن ۲۳۳۰۰

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب رفیع ارتیاب روح بخش مرده دلان و نور افزای قلوب اهل ایمان در تبیین حالات فخر کائنات خلاصهٔ موجودات صاحب المقام المحمود سیدنا و نبینا خاتم المرسلین و رحمة للعالمین صلوات الله و سلامه علیه و علی الائمة الطاهرین من عترته

جلد دوم

حیات القلوب

از تصنیفات

قدوة المحدثین زین المتألهین عمدة المجتهدین شیخ الاسلام و المسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر مجلسی الاصفهانی طالب ثراه و جعل الجنة مثواه به تصحیح علمای شیعه کارکنان مطبع

در مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکهنو بحسن اهتمام انطباع یافت

شیطان (ابلیس) سے بڑھ کر شقی ترین بدبخت ابوبکرؓ عمرؓ (نعوذ باللہ)

ابوبکر و عمر أشقی من ابلیس (والعیاذ باللہ)

KR AND UMAR WERE MORE TYRANT THAN SATA

حق الیقین جلد اول، دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

النفوس زوجت حضرت باقر ؑ فرموده است واما اهل بهشت پس ایشانرا جفت میکنند باخیرات حسان واما اهل جهنم را هریك ازایشان راجفت میکنند باشیطانی که اورا گمراه کرده است وحقتعالی فرموده است فانذرتکم نارا تلظی لا یصلیها الا الاشقی الذی کذب و تولی یعنی پس ترسانیدم شما را از آتشی که پیوسته افروخته است و زبانه میکشد ملازم آن آتش نیست مگر شقی ترین مردم آنکس که تکذیب کرد پیغمبرانرا وپشت گردانید بر حق۔ وازعلی بن ابراهیم ازحضرت صادق ؑ مروی است در تفسیر این آیات که درجهنم وادئی هست ودر آن وادی آتشی هست که نمیسوزد بآن آتش و ملازم آن نمیاشد مگر شقی ترین مردم که عمراست که تکذیب کرد رسولخدا را درولایت علی ؑ وپشت گردانید ازولایت او وقبول نکرد بعد از آن فرمود که آتشها بعضی ازبعضی پست تراست و آتش این وادی مخصوص ناصبیان ودشمنان اهلبیت است ومؤید این است آنکه شیخ مفید در کتاب اختصاص ازحضرت صادق ؑ روایتکرده است که حضرت امیرالمؤمنین ؑ فرمود که روزی بیرون رفتم به پشت کوفه وقنبر درپیش روی من راه میرفت ناگاه ابلیس پیداشد گفتم من بلو که عجب پیر گمراه شقی هستی تو گفت چرا اینرا میگوئی یاامیرالمؤمنین ؑ بخداسوگند تراحدیثی نقل کنم ازخودم وازخداوند عزوجل ودر مابین ما ثالثی نبود بدرستیکه چون مرا بزمین فرستاد خدا بسبب آن خطائی که کردم چون بآسمان چهارم رسیدم ندا کردم که الهی وسیدی گمان ندارم که ازمن شقی ترخلقی آفریده باشی حقتعالی وحی فرمود بسوی من که بلکه آفریده ام خلقی را که از توشقی تراست برو بسوی خازن جهنم تا بنماید بتو اورا و جای اورا بتو بنماید رفتم بسوی مالك و گفتم خداوند ترا سلام میرساند و میفرماید که بمن بنمای کسی را که ازمن شقی تراست مالك مرابرد بسوی جهنم وسرپوش بالای جهنم را برداشت آتشی سیاه بیرون آمد که گمان کردم که مرا ومالك را خواهد خورد مالك بآن گفت که ساکن شو ساکن شد پس مرا برد بطبقهٔ دویم آتشی بیرون آمد از آن سیاه تر و گرم تر پس گفت ساکن شو ساکن شد وهمچنین بهرمرتبهای که میبرد ازمرتبهٔ سابق تیره تر و گرم تر بود تا بطبقهٔ هفتم برد آتشی از آن بیرون آمد که گمان کردم که مرا ومالك را وجمیع آنچه خدا آفریده است خواهد سوخت پس دست بردیدهای خود گذاشتم و گفتم ای مالك امر کن اورا که سرد و ساکن شود والا میمیرم مالك گفت تو نه خواهی مرد تا وقت معلوم

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدترین ہیں

ابوبکر و عمر وعثمان ومعاویه رضی الله عنهم اصنام
ونعتقد ایضاً بان هؤلاء کلهم أسوأ الخلق

ABU BAKR, UMER, USMAN AND MUAVIA ARE LIKE IDOLS. THEY ARE WORST OF ALL THE CREATURES OF GOD.

وانکار کند یکی ازامامان بعد ازاورا بمنزله کسی استکه ایمان بیاورد بجمیع پیغمبران و انکار کند پیغمبری محمدرا وحضرت صادق علیه السلام فرمود که منکر آخرمامثل منکراولیما است وحضرت رسول صلی الله علیه وآله فرمود که امامان بعدازمن دوازده نفرندداول ایشان حضرت امیراست وآخر ایشان حضرت قائم است اطاعت ایشان اطاعت من است هر که انکار کند یکی از ایشانرا انکار من کرده است وحضرت صادق علیه السلام فرمود که هر که شك کند در کفردشمنان ما وستم کنندگان برما کافراست واعتقاد ما در آنها که باعلی جنگ کرده اندمثل فرمودهٔ پیغمبر است هر که باعلی قتال کند بامن قتال کرده است وهر که باعلی جنگ کندبامن جنگ کرده است وهر که با من جنگ کندبا خدا جنگ کرده است وسخن آنحضرت درحق علی وفاطمه وحسنین که من جنگم با هر که باایشان جنگ کند و صلحم باهر که باایشان صلح کندو اعتقاد ما دربرائت آنستکه بیزاری جویند ازبتهای چهارگانه یعنی ابوبکر وعمروعثمان ومعویه وزنان چهارگانه یعنی عایشه وحفصه وهند وام الحکم وازجمیع اشیاع واتباع ایشان وآنکه ایشان بدترین خلق خدایند وآنکه تمام نمیشود اقرار بخدا ورسول وائمه مگر به بیزاری ازدشمنان ایشان .

وشیخ مفید در کتاب المسائل گفته است که اتفاق کرده اند امامیه برآنکه هر که انکار کندامامت احدی ازائمه را وانکار کند چیزیرا که خدا براو واجب گردانیده است ازفرض اطاعت ایشان پس او کافرو گمراهست ومستحق خلود درجهنم است ودرموضع دیگر فرموده است که اتفاق کرده اند امامیه برآنکه اصحاب بدعتها همه کافرند وبرامام لازم است که ایشانرا توبه بفرماید دروقتی که متمکن باشند بعد ازآنکه ایشانرا بدین حق بخواند و حجتها رابرایشان تمام کنداگرتوبه کنند ازبدعتهای خود وبراه راست بیایند قبول کندوالا ایشانرابکشد ازبرای آنکه مرتدند ازایمان وهر که ازایشان بمیرد برآن مذهب او ازاهل جهنم است وسیدمرتضی درشافی وشیخ طوسی در تلخیص گفته اند که نزدما امامیه ثابت است که هر که جنگ کند باحضرت امیراو کافراست ودلیل براین اجماع فرقه محقه امامیه است براین واجماع ایشان حجت است وایضاً میدانیم هر که باآنحضرت جنگ کند منکر امامت او خواهدبودوانکار امامت او کفراست همچنانکه انکار نبوت کفراست زیراکه مدخلیت هردودراین باب بیك نحواست پس استدلال کرده اند باحدیث بسیار دراین باب وشیخ زین الدین دررساله حقایق الایمان نیز سخن بسیار دراین باب گفته است ومعلوم میشود که کفرواقعی ایشان را اجماعی میداند و آنچه ازاخبار در این باب ظاهرمیشود آنستکه غیرمستضعفین از مخالفان دراحکام آخرت

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدترین ہیں

ابوبكر و عمر وعثمان ومعاويه رضى الله عنهم اصنام
ونعتقد ايضاً بان هؤلاء كلهم أسوأ الخلق

ABU BAKR, UMER, USMAN AND MUAVIA ARE LIKE IDOLS. THEY ARE WORST OF ALL THE CREATURES OF GOD.

وانکار کند یکی ازامامان بعد ازاورا بمنزله کسی استکه ایمان بیاورد بجمیع پیغمبران و انکار کند پیغمبری محمدرا وحضرت صادق ؑ فرمود که منکر آخر ما مثل منکر اول ما است وحضرت رسول ﷺ فرمود که امامان بعداز من دوازده نفرند اول ایشان حضرت امیر است وآخر ایشان حضرت قائم است اطاعت ایشان اطاعت من است هر که انکار کند یکی از ایشانرا انکار من کرده است وحضرت صادق ؑ فرمود که هر که شك کند در کفر دشمنان ما وستم کنندگان برما کافر است واعتقاد ما در آنها که باعلی جنگ کرده اند مثل فرموده پیغمبر است هر که باعلی قتال کند بامن قتال کرده است وهر که باعلی جنگ کند بامن جنگ کرده است وهر که بامن جنگ کند با خدا جنگ کرده است وسخن آنحضرت در حق علی وفاطمه وحسنین که من جنگم با هر که باایشان جنگ کند و صلحم باهر که باایشان صلح کند و اعتقاد ما در برائت آنستکه بیزاری جویند از بتهای چهار گانه یعنی ابوبکر وعمر وعثمان ومعویه وزنان چهارگانه یعنی عایشه وحفصه وهند وام الحکم وازجمیع اشیاع واتباع ایشان وآنکه ایشان بدترین خلق خدایند وآنکه تمام نمیشود اقرار بخدا ورسول وائمه مگر به بیزاری ازدشمنان ایشان .

وشیخ مفید در کتاب المسائل گفته است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه هر که انکار کند امامت احدی ازائمه را وانکار کند چیزیرا که خدا براو واجب گردانیده است ازفرض اطاعت ایشان پس او کافر و گمراه است ومستحق خلود در جهنم است ودرموضع دیگر فرموده است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه اصحاب بدعتها همه کافرند وبر امام لازم است که ایشانرا توبه بفرماید دروقتی که متمکن باشند بعد از آنکه ایشانرا بدین حق بخوانند و حجتها را بر ایشان تمام کند اگر توبه کنند از بدعتهای خود وبراه راست بیایند قبول کند والا ایشانرا بکشد ازبرای آنکه مرتدند ازایمان وهر که ازایشان بمیرد بر آن مذهب او ازاهل جهنم است وسید مرتضی درشافی وشیخ طوسی در تلخیص گفته اند که نزد ما امامیه ثابت است که هر که جنگ کند باحضرت امیر او کافر است ودلیل بر این اجماع فرقه محقه امامیه است بر این واجماع ایشان حجت است وایضاً میدانیم هر که باآنحضرت جنگ کنند منکر امامت او خواهد بود وانکار امامت او کفر است همچنانکه انکار نبوت کفر است زیرا که جهل بهر دو در این باب بیک نحو است پس استدلال کرده اند باحادیث بسیار در این باب وشیخ زین الدین در رساله حقایق الایمان نیز سخن بسیار در این باب گفته است ومعلوم میشود که کفر واقعی ایشان را اجماعی میداند و آنچه ازاخبار در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستضعفین از مخالفان در احکام آخرت

حضرت عمرؓ کے کفر میں جو شک کرے وہ کافر ہے

من یشك فی كفر سیدنا عمر رضی الله تعالی عنه فهو كافر

HE WHO MAKE DOUBT IN THE INFIDELITY OF HAZRAT UMER IS INFIDEL

نکنیم پس حضرت رسول فرمود که روانه کنید لشکر اسامه را و بیرون بروید با لشکر اسامه خدا لعنت کند کسی را
که تخلف نماید از لشکر اسامه سه مرتبه این سخن را اعاده فرمود و مدهوش شد از تعب و حزن بسیار
و از حزن و اندوهی که عارض شد آنحضرت را بسبب آنچه مشاهده نمود از اطوار ناپسندیده منافقان و از
فتنه‌های فاسد ایشان پس مسلمانان بسیار گریستند و صدای گریه و صدا از زنان و فرزندان آنحضرت
بلند شد و شیون از زنان و مردان مسلمانان برخاست پس حضرت چشم مبارک گشود و بسوی ایشان
نظر کرد و فرمود که بیاورید از برای من دوات و کتف گوسفندی تا بنویسم از برای شما نامه که گمراه نشوید هرگز
پس یکی از صحابه برخاست که دوات و کتف را بیاورد عمر گفت که برگرد که این مرد هذیان میگوید و بیماری
بر او غالب شده است و ما را کتاب خدا بس است پس اختلاف کردند آنها که در آن خانه بودند بعضی گفتند که
قول قول عمر است و بعضی گفتند که قول قول رسول خدا است و گفتند در چنین حالی چگونه مخالفت حضرت
رسول خدا را باید کرد پس بار دیگر پرسیدند که آیا بیاوریم آنچه طلب کردی یا رسول الله فرمود که بعد از این
سخنان که از شما شنیدم مرا حاجتی بآن نیست ولیکن وصیت میکنم شما را که با اهلبیت من نیکو سلوک کنید
و رو از ایشان گردانید و ایشان برخاستند مؤلف گوید که این حدیث دوات و قلم در صحیح بخاری
و مسلم و سایر کتب معتبر اهل سنت مذکور است بطرق متعدده و چنین روایت کرده اند ایشان از ابن
عباس که او گریست آنقدر که آب دیده اش سنگریزه مسجد را تر کرد و میگفت که روز پنجشنبه و چه روز
پنجشنبه رسول خدا که درد رسول خدا شدید شد و گفت بیاورید دوات و کتفی تا بنویسم از برای شما کتابی
که گمراه نشوید بعد از آن هرگز پس نزاع کردند و این سزاوار نبود که نزاع کنند در حضور پیغمبر
پس عمر گفت که رسول خدا هذیان میگوید و بروایت دیگر گفت که درد بر او غالب شده است و نزد شما
قرآن هست بس است ما را کتاب خدا پس اختلاف کردند اهل آن خانه و با یکدیگر مخاصمه کردند بعضی گفتند
بیاورید تا بنویسد رسول خدا برای شما کتابی که بعد از آن گمراه نشوید و بعضی گفتند که قول قول عمر است
چون آوازها بلند شد و اختلاف بسیار شد نزد آن حضرت آنحضرت دلتنگ شد و فرمود که برخیزید
از پیش من پس ابن عباس میگفت که بدترین مصیبت و بدترین مصیبتها آن بود که مانع شد میان
رسول خدا و میان آنکه آن کتاب را از برای ایشان بنویسد بسبب اختلافی که نمودند و آوازها که بلند
کردند ای عزیزان آیا بعد از این حدیث که همه عامه روایت کرده اند هیچ عاقل را مجال آن است
که شک کند در کفر عمر و کفر کسی که عمر را مسلمان داند اگر بجائی یا اطلاقی خواهد که وصیت کند و کسی مانع
وصیت او شود و مردم بآو طعنها کنند هرگاه رسول خدا خواهد که وصیتی کند که صلاح است از ان

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب دافع رنج و ارتیاب روح بخش مردہ دلان نور افزای قلوب اہل ایمان مبین حالات فخر کائنات خلاصۂ موجودات صاحب المقام المحمود سیدنا و نبینا خاتم المرسلین و رحمۃ للعالمین صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علی الائمۃ الطاہرین من عترتہ

جلد دوم

حیات القلوب

از تصنیفات

عمدۃ المحدثین زین المتالہین عمدۃ المجتہدین شیخ الاسلام و المسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر مجلسی الاصفہانی طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ بہ تصحیح علمائے شیعہ کارکنان مطبع

در مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ حسن انطباع یافت

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

جس میں

پیغمبر آخر الزمان کے تمام و کمال حالات، خلقتِ نور، ولادت
ارضی و سماوی، غزوات و سرایا، معراج، مباہلہ، علمائے نجران
میں مناظرہ، بادشاہانِ وقت کو دعوتِ اسلام، نیز دیگر واقعات
وفاتِ آنحضرتؐ و فضائل و مناقبِ اہلبیت علیہم السلام
سے درج ہیں۔

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

نماز میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ ' ہندہؓ ام الحکمؓ پر لعنت ضرو

يجب اللعنة على أبى بكر، و عمر، و عثمان، و معاوية،

و عائشة، و حفصة، و الهنداً، و ام الحكم، فى الصلوة .

O ACCURSE SHAIKHEEN AIYSHA HINDA AND UMMUL HAKM DURING PRAYER IS OBLIGATORY.

صلیت علی ابراهیم انك حمید مجید و موافق احادیث معتبره میاید بعد از هر نماز بگوید (اللهم صل علی محمد وآل محمد واعذنا من النار و ارزقنا الجنة و زوجنا من الحور العین) وبسند معتبر منقول استکه حضرت امام جعفر صادق از جای نماز خود بر امیخاستند تا چهار ملعون وچهار ملعونه را لعنت نمیکردند پس باید بعد از هر نماز بگوید « اللهم العن ابابکر و عمر وعثمان و معاویة و عایشة وحفصة وهندا وام الحکم » و بعضی از تعقیبات در باب فضایل سور و آیات قرآنی گذشت و در باب صلوات نیز بعضی مذکور شد و دراین کتاب چون بترتیب مذکور میشود بهمین اکتفا مینمائیم.

فصل سیم در تعقیب مخصوص نمازظهر

بسند معتبر از حضرت امیرالمؤمنین منقول استکه حضرت رسول بعد ازظهر این دعا میخواندند لااله الاالله العظیم الحلیم لااله الا الله رب العرش الکریم و الحمدلله رب العالمین اللهم انی اسئلك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنیمة من کل خیر والسلامة من کل اثم اللهم لاتدع لی ذنبا الاغفرته ولاهما الافرجته و لاسقما الا شفیته ولاعیبا الاسترته و لارزقا الابسطته ولاخوفا الا امنته ولاسوءا الا صرفته ولا حاجة هی لك رضا ولی فیها صلاح الاقضیتها یاارحم الراحمین آمین رب العالمین .

فصل چهارم در تعقیبات نمازعصر

وبسند معتبر از حضرت امام جعفرصادق منقول است هرکه بعد از نماز عصر هفتاد مرتبه استغفار بکند حقتعالی هفتصدگناه از را بیامرزد و اگر اوهفتصد گناه نداشته باشد باقی را ازگناهان پدرش بیامرزد اگر پدرش هم آنقدر گناه نداشته باشد از مادرش واگرنه از گناهان برادرش و اگر نه ازگناهان خواهرش وهمچنین باقی خویشان هرکه باو نزدیکتر باشد . ودر حدیث دیگر هفتاد و هفت مرتبه استغفار وارد شده است و ثواب عظیم برای ده مرتبه سوره « انا انزلناه فی لیلة القدر » بعدازنمازخواندن گذشت . وبسند معتبرازحضرت رسول منقول است هرکه هرروز بعدازنمازعصریکمرتبه بگوید استغفر الله الذی لااله الاهو الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام واسئله ان یتوب علی توبة عبد ذلیل خاضع فقیر بائس مسکین مستجیر لایملك لنفسه نفعا ولاضرا ولاموتا ولاحیاة ولا نشورا حق تعالی امرفرماید که صحیفة گناهان اورا بدرند هرچندگناه او بسیار باشد .

تذکرۃ الائمہ

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تألیف :

لم بزرگوار محمّد باقر مجلسی «رض»

نماز میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ ، ہندہؓ ام الحکمؓ پر لعنت ضرو

يجب اللعنة على أبى بكر ، و عمر ، و عثمان ، و معاوية ، و عائشة ، و حفصة ، و الهنداً ، و ام الحكم ، فى الصلوة .

TO ACCURSE SHAIKHEEN ﷺ AIYSHA ﷺ HINDA ﷺ AND UMMUL HAKM ﷺ DURING PRAYER IS OBLIGATORY.

صلیت علی ابراهیم انک حمید مجید و موافق احادیث معتبره میباید بعد از هر نماز بگوید (اللهم صل علی محمد و آل محمد واعذنا من النار و ارزقنا الجنة و زوجنا من الحور العین) و بسند معتبر منقول استکه حضرت امام جعفر صادق علیه السلام از جای نماز خود بر نمیخاستند تا چهار ملعون وچهار ملعونه را لعنت نمیکردند پس باید بعد از هر نماز بگوید « اللهم العن ابابکر و عمر وعثمان و معاویة و عایشة وحفصة وهنداً وام الحکم » و بعضی از تعقیبات در باب فضایل سور وآیات قرآنی گذشت و در باب صلوات نیز بعضی مذکور شد و در این کتاب چون بترتیب مذکور میشود بهمین اکتفا مینمائیم.

فصل سیم در تعقیب مخصوص نماز ظهر

بسند معتبر از حضرت امیرالمؤمنین علیه السلام منقول استکه حضرت رسول صلی الله علیه و آله بعد از ظهر این دعا میخواندند لااله الاالله العظیم الحلیم لااله الا الله رب العرش الکریم و الحمدلله رب العالمین اللهم انی اسئلک موجبات رحمتک و عزائم مغفرتک والغنیمة من کل خیر والسلامة من کل اثم اللهم لاتدع لی ذنبا الاغفرته ولاهما الافرجته و لاسقما الا شفیته ولاعیبا الاسترته و لارزقا الابسطته ولاخوفا الا امنته ولاسوءاً الا صرفته ولا حاجة هی لک رضا ولی فیها صلاح الاقضیتها یاارحم الراحمین آمین رب العالمین .

فصل چهارم در تعقیبات نماز عصر

وبسند معتبر از حضرت امام جعفرصادق علیه السلام منقول است هرکه بعد از نماز عصر هفتاد مرتبه استغفار بکند حقتعالی هفتصد گناه از را بیامرزد و اگر اوهفتصد گناه نداشته باشد باقی را ازگناهان پدرش بیامرزد اگر پدرش هم آنقدر گناه نداشته باشد از مادرش واگر نه از گناهان برادرش و اگر نه ازگناهان خواهرش وهمچنین باقی خویشان هرکه باو نزدیکتر باشد . ودر حدیث دیگر هفتاد و هفت مرتبه استغفار وارد شده است و ثواب عظیم برای ده مرتبه سورهٔ « انا انزلناه فی لیلة القدر » بعداز نماز خواندن گذشت . وبسند معتبر ازحضرت رسول صلی الله علیه و آله منقول است هرکه هرروز بعداز نماز عصر یکمرتبه بگوید استغفر الله الذی لااله الاهو الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام واسئله ان یتوب علی توبة عبد ذلیل خاضع فقیر بائس مسکین مستجیر لایملک لنفسه نفعاً ولاضراً ولاموتاً ولاحیاة ولا نشوراً حق تعالی امر فرماید که صحیفهٔ گناهان اورا بدرند هرچند گناه او بسیار باشد .

نماز میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ ، ھندہؓ ام الحکمؓ پر لعنت ضرو...

یجب اللعنة علی ابی بکر ، و عمر ، و عثمان ، و معاویة ، و عائشة ، و حفصة ، و الھنداً ، و ام الحکم ، فی الصلوة .

...O ACCURSE SHAIKHEEN ﷺ AIYSHA ﷺ HINDA ﷺ AND UMMUL HAKM ﷺ DURING PRAYER IS OBLIGATORY.

صلیت علی ابراهیم انك حمید مجید و موافق احادیث معتبره میباید بعد از هر نماز بگوید (اللهم صل علی محمد و آل محمد واعذنا من النار و ارزقنا الجنة و زوجنا من الحور العین) و بسند معتبر منقول استکه حضرت امام جعفر صادق ؑ از جای نماز خود بر نمیخاستند تا چهار ملعون و چهار ملعونه را لعنت نمیکردند پس باید بعد از هر نماز بگوید « اللهم العن ابابکر و عمر و عثمان و معاویة و عایشة و حفصة و هنداً و ام الحکم » و بعضی از تعقیبات در باب فضایل سور و آیات قرآنی گذشت و در باب صلوات نیز بعضی مذکور شد و در این کتاب چون بترتیب مذکور میشود بهمین اکتفا مینمائیم .

فصل سیم در تعقیب مخصوص نماز ظهر

بسند معتبر از حضرت امیر المؤمنین ؑ منقول استکه حضرت رسول ﷺ بعد از ظهر این دعا میخواندند لااله الا الله العظیم الحلیم لااله الا الله رب العرش الکریم و الحمد لله رب العالمین اللهم انی اسئلك موجبات رحمتك و عزائم مغفرتك والغنیمة من کل خیر والسلامة من کل اثم اللهم لاتدع لی ذنبا الا غفرته ولاهما الا فرجته و لاسقما الا شفیته ولاعیبا الا سترته و لارزقا الا بسطته ولاخوفا الا امنته ولاسوءا الا صرفته ولا حاجة هی لك رضا ولی فیها صلاح الا قضیتها یا ارحم الراحمین آمین رب العالمین .

فصل چهارم در تعقیبات نماز عصر

و بسند معتبر از حضرت امام جعفر صادق ؑ منقول است هر که بعد از نماز عصر هفتاد مرتبه استغفار بکند حقتعالی هفتصد گناه از را بیامرزد و اگر او هفتصد گناه نداشته باشد باقی را از گناهان پدرش بیامرزد اگر پدرش هم آنقدر گناه نداشته باشد از مادرش واگر نه از گناهان برادرش و اگر نه از گناهان خواهرش و همچنین باقی خویشان هر که باو نزدیکتر باشد . و در حدیث دیگر هفتاد و هفت مرتبه استغفار وارد شده است و ثواب عظیم برای ده مرتبه سورهٔ « انا انزلناه فی لیلة القدر » بعد از نماز خواندن گذشت . و بسند معتبر از حضرت رسول ﷺ منقول است هر که هر روز بعد از نماز عصر یکمرتبه بگوید استغفر الله الذی لااله الا هو الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام واسئله ان یتوب علی توبة عبد ذلیل خاضع فقیر بائس مسکین مستجیر لایملك لنفسه نفعاً ولاضراً ولاموتا ولاحیاة ولا نشوراً حق تعالی امر فرماید که صحیفهٔ گناهان او را بدرند هر چند گناه او بسیار باشد .

عمر کفر اور زندقیت کی اصل ہے (نعوذ باللہ)

عمر رضی الله عنه ، اصل الكفر والزندقة (نعوذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) WAS CHARGED OF INFIDELITY AND HY POCRISY

کشف اسرار تالیف مجاہد کبیر الامام روح اللہ الخمینی (طبع ایران)

«۱۱۹»

مخالفتهای اینها با گفته های پیغمبر اسلام محتاج یك کتابست هر کس بخواهد مجملی از آنرا ببیند بکتاب فصول المهمه تألیف علامهٔ بزرگوار السید شرف الدین العاملی رجوع کند

٤ـ در آنموقع که پیغمبر خدا صلی الله علیه و آله در حال احتضار و مرض موت بود جمع کثیری در محضر مبارکش حاضر بودند پیغمبر فرمود بیائید برای شما یك چیزی بنویسم که هرگز بضلالت نیفتید عمر بن الخطاب گفت (هجر رسول الله) و این روایت را مورخین واصحاب حدیث ازقبیل بخاری و مسلم واحمد بااختلافی در لفظ نقل کردند وجملهٔ کلام آنکه این کلام یاوه از ابن خطاب یاوه سرا صادر شده است و تاقیامت برای مسلم غیور کفایت میکند الحق خوب قدردانی کردند ازپیغمبر خدا که برای ارشاد وهدایت آنها آنهمه خون دل خورد وزحمت کشید انسان باشرف دیندار غیور میداند روح مقدس این نور پاك باچه حالی پس از شنیدن این کلام از ابن خطاب از این دنیا رفت واین کلام یاوه که از اصل کفر وزندقه ظاهر شده مخالف است با آیاتی ازقرآن کریم ـ سورهٔ نجم (آیهٔ ۳) و ما ینطق عن الهوی ان هو الا وحی یوحی علمه شدید القوی ـ پیغمبر نطق نمیکند ازروی هوای نفس کلام او نیست مگر وحی خدائی که جبرئیل یا خدا باو تعلیم میکند ومخالف است با آیهٔ اطیعوا الله واطیعوا الرسول وبا آیهٔ وما آتیکم الرسول فخذوه وآیهٔ وما صاحبکم بمجنون و غیر آن ازآیات دیگر

نتیجه سخن ما دراین باره

ازمجموع این مادهها معلوم شد مخالفت کردن شیخین ازقرآن درحضور مسلمانان یك امر خیلی مهمی نبوده و مسلمانان نیز یا داخل حزب خود آنها بوده ودر مقصود با آنها همراه بودند ویا اگر همراه نبودند جرئت حرف زدن مقابل آنها که با پیغمبر خدا ودختر او اینطور سلوك میکردند نداشتند ویا اگر گاهی یکی از آنها یك حرفی میزد بسخن او ارجی نمیگذاشتند وجملهٔ کلام آنکه اگر درقرآن این امر با صراحت لهجه ذکر میشد باز آنها دست ازمقصود خود برنمیداشتند و

باسمہ سبحانہ

هٰذا بصائر للناس وهدى ورحمة لقوم يوقنون

کل آدمیوں کے لیے عقل کی باتیں ہیں اور ان لوگوں کے لیے
جو یقین رکھتے ہیں ہدایت اور رحمت

منتخب

بصائر الدّرجات

ترجمہ و تالیف

الفاضل الجلیل محمد لطیف بن شیر محمد الشاہ سولوی الکتانی

الناشر
مکتبۃ المساجد [illegible] پاکستان

شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی لاشوں کو پرانے درخت پر لٹکانے کا حکم دیں گے

يامر المهدى بتصليب جثث الشيخين على شجرة قديمة

SHIA IMAM MEHDI WILL ORDER TO HANG THE DEAD BODIES OF HAZRAT ABU BAKAR (RA) AND HAZRAT UMAR (RA).

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الپاکستانی

۱۴

لِلنُّقَبَاءِ احْفِرُوا عَنْهُمَا وَانْبُشُوهُمَا فَيَحْفِرُونَ
بِأَيْدِيهِمْ حَتَّى يَصِيرُوا إِلَيْهِمَا فَيُخْرَجَانِ
غَضَّيْنِ طَرِيَّيْنِ كَصُورَتِهِمَا فَيَكْشِفُ
عَنْهُمَا أَكْفَانَهُمَا وَيَأْمُرُ بِرَفْعِهِمَا عَلَى
دَوْحَةٍ يَابِسَةٍ نَخِرَةٍ فَيَصْلِبُهُمَا
عَلَيْهَا فَتَحْيَى الشَّجَرَةُ وَتُورِقُ وَتُونِعُ
وَيَطُولُ فَرْعُهَا فَيَقُولُ الْمُرْتَابُونَ
مِنْ أَهْلِ وَلَايَتِهِمَا هَذَا وَاللَّهِ الشَّرَفُ
حَقّاً وَلَقَدْ فُزْنَا بِمَحَبَّتِهِمَا وَوَلَايَتِهِمَا
وَيُخْبِرُ مَنْ أَخْفَى مَا فِي نَفْسِهِ وَلَوْ مِقْيَاسُ
حَبَّةٍ مِنْ مَحَبَّتِهِمَا وَوَلَايَتِهِمَا فَيَحْضُرُونَهُمَا
وَيَرَوْنَهُمَا وَيَرَوْنَهُمَا وَيُفْتَنُونَ
بِهِمَا وَيُنَادِي مُنَادِي الْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ
السَّلَامُ كُلُّ مَنْ أَحَبَّ صَاحِبَيْ رَسُولِ
اللَّهِ وَضَجِيعَيْهِ فَلْيَنْفَرِدْ جَانِباً فَيَتَجَزَّى
الْخَلْقُ جُزْئَيْنِ أَحَدُهُمَا مُوَالٍ وَالْآخَرُ
مُتَبَرِّئٌ مِنْهُمَا فَيَعْرِضُ الْمَهْدِيُّ عَلَيْهِ
السَّلَامُ عَلَى أَوْلِيَائِهِمَا الْبَرَاءَةَ مِنْهُمَا
فَيَقُولُونَ يَا مَهْدِيَّ آلِ رَسُولِ اللَّهِ
نَحْنُ مَا نَتَبَرَّأُ مِنْهُمَا وَمَا كُنَّا نَعْلَمُ
لَهُمَا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَكَ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ
وَهَذَا الَّذِي بَدَا لَنَا مِنْ فَضْلِهِمَا
أَنَتَبَرَّأُ السَّاعَةَ مِنْهُمَا وَقَدْ رَأَيْنَا

کوئی اور ہے، کہیں گے ایسا نہیں قبروں
کی طرف دیواریں کھول لی جائیں گی۔ نقل لے
فرمائیں گے کھود دو اور ان کو نکالو اپنے ہاتھوں
سے کھود لیں گے مسجد تک پہنچ جائیں گے،
تر و تازہ نکالے جائیں گے اصلی حالت میں
ہوں گے۔ کفن اتار دیے جائیں گے، بہت
پرانے بوسیدہ درخت پر لٹکا دینے کا
حکم دیں گے۔ لٹکانے کے بعد درخت ہرا
ہو جائے گا۔ اور پھل دے گا۔ شاخیں بلند ہو
جائیں گی۔ ان کے ماننے والے کہیں گے خدا کی
قسم یہ شرف حق ہے ہم ان محبت اور ولایت
کامیاب ہو گئے، دانے کے برابر بھی جس کے
دل میں ان کی محبت ہو گی وہ ان کی زیارت
کریں گے۔ مہدی علیہ السلام کی طرف سے اعلان ہو گا
جو شخص رسول اللہ صلعم کے ساتھیوں کو دوست
رکھتا ہے وہ ایک طرف ہو جائے مخلوق دو
حصوں میں بٹ جائے گی۔ ایک ماننے والے
دوسرے نہ ماننے والے، مہدی علیہ السلام
ان کے دوستوں سے کہے گا ان سے بیزاری کرو
وہ کہیں گے ہم بیزاری نہیں کرتے ہم ان
کے حق میں کچھ نہیں کہتے، وہ اللہ کے پیارے
ہیں آپ کے نزدیک ان کی یہ قدر ہے
ہم پر ان کی فضیلت ظاہر ہو چکی ہے۔

قُل لَّا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبیٰ

اَلْقُرْآنُ مَعَ عَلِیٍّ وَ عَلِیٌّ مَعَ الْقُرْآن

مَن مَاتَ عَلیٰ حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ شَہِیدًا

چراغِ مصطفوی
اور
شرارِ بولہبی

مَن مَاتَ عَلیٰ بُغْضِ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ کَافِرًا

حصہ اوّل

اشتیاق کاظمی

شیطان کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا ابوبکرؓ تھا

...ن آمن بدين الشيطان هو ابوبكر (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT ABU BAKR WAS THE FIRST PERSON WHO EMB... SATAN'S RELIGION.

چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی حصہ اول از اشتیاق کاظمی

کو گمراہ کر رکھا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے اضل فرعون وما هدى۔ فرعون نے اپنی قوم کو گمراہی کی طرف دھکیل دیا۔ سیدھے راستے پر سے ہٹا لیا۔ دیکھئے یہاں تو خدا فرما رہا ہے کہ شیطان گمراہ کرتا ہے اور فرعون جیسے شیطان کے پیروکار گمراہ کرتے ہیں لیکن امام ابو حنیفہ کی فقہ شیطان اور فرعون جیسے ملعونوں کو بری الذمہ قرار دے کر اللہ تعالیٰ پر گمراہی کا الزام ٹھونس رہی ہے۔ شاید اس لئے کہ ہر کوئی اپنے بڑے امام یا پیروکار کو پاک منزہ ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے اسی لئے تو فقہ حنفیہ یہی کہہ رہی ہے کہ اللہ گمراہ کرتا ہے کیونکہ شیطان تو ان کے مذہب کا پہلا امام ہوا اغویتنی..... کہنے والا سب سے پہلے یعنی ملعون تھا جس کا مذہب آج تک چلا آ رہا ہے اور چلتا رہے گا۔

شیطان کی پیروکار دوسری ہستی

شیطان کے بعد اس کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا جیسٹ اول جناب حضرت ابوبکر ہیں۔ جب حضرت ابو بکر کرسئ صدارت پر رونق افروز ہوئے تو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔ ایک اللہ کی پیروی کرو۔ اللہ نے جس کی مدد نہیں کی وہ ناکام رہا اور جسے اللہ نے ہدایت دی وہ ہدایت یافتہ ہوا اور جسے اللہ نے گمراہ کیا وہ گمراہ ہو گیا۔ اہلسنت کی کتاب سیرت صدیق اکبر اردو ترجمہ مولوی محمد عادل قدوسی صفحہ ۲۰۲

حضرت عمر فاروقؓ اپنی بہن کے بطن سے پیدا ہوئے ہیں ان کے والد نے اپنی بیٹی سے منہ کالا کیا

ولد عمر من بطن اخته وقد زنى ابوه باخته (نعوذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) WAS BORN BY COMMITING FORNICATION (RINA) WITH REAL DAUGTER.

تنزیہ الانساب فی قبائل الاعراب شیوخ الاصحاب از محمد ماہ عالم چشتی ۱۹۱۹ء نور المطابع لکھنؤ

کا بدل کر سکتے ہیں اور نہ دنیا میں گالی کا جواب گالی ہے بلکہ ....

لیکن ہم اونکے مطاعن انساب کا ماحصل لیکر اور اہل علم شیعہ کا بانی الضمیر جانچ کر منقول بنقول منقول سے دیتے ہیں جس سے ظاہر ہوگا کہ فرقہ شیعہ کو گالی گلوج کے سوا مناظرہ کا سلیقہ نہیں کیا معنے کہ کسی مذہب کے اہل مذہب پر اعتراض اوسکے مذہبی اصول اور اوسی کے مسلمات پر ہونا چاہیے لیکن حضرات شیعہ کے جملہ اعتراضات وہمی وخیالی بلکہ واہی ولا وبالی ہوا کرتے ہیں چنانچہ جوابات کے ملاحظہ سے روشن ہوگا ملاحظہ ہو۔

فصل اوّل در مطاعن نسب فاروق منجانب شیعہ

برق لامع منظوم مصنفہ مرزا فصیح دہلوی کے آخری حصہ میں بجواب مخاطب اہلسنت لکھا ہے جن اشعار کا خلاصہ یہ ہے کہ ضہاکہ ہاشم بن عبد مناف کے گھر کی حبشیہ باندی چرمی لنگوٹی باندھ کر اونٹ چرانے جایا کرتی تھی وہاں نفیل بن عبد العزی اسپر قادر ہوا جس سے خطاب پیدا ہوا اور پھر نفیل کے بعد خطاب جوان ہوگیا تھا تو خطاب نے ضہاکہ سے حنتمہ کو جنوایا لیکن حنتمہ کے پیدا ہوتے ہی گھر سے باہر ڈلوا دیا گیا اتفاقاً ابوجہل خال فاروق کا باپ ہشام بن مغیرہ اسے گھر لے گیا اور اوسکی پرورش کی جب حنتمہ جوان ہوگئی تو خطاب کا اوس سے نکاح ہوگیا جس سے حضرت فاروق رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے **پس** اس رشتہ کی مثال میں یہ پہیلی صادق آتی ہے **سہ** بھائی بھتیجا ۔ نگی سوت کا جایا ۔

جن یہ جایا ون میں جائی ۔ اسکا باپ میرا بھائی ۔ یہ شاعر تیرھوین صدی ہجری کے آخر مین ہوے ہین اور ابو عبد اللہ حسین بن احمد بن محمد بغدادی معروف بابن الحجاج بڑے ادیب وشاعر وکاتب تھے جنکا انتقال بغداد مین سنہ ۱۳۹۱ھ ہجری مین ہوا انھون نے حضرت فاروق کے نسب کی نسبت یہ لکھا ہے وہ شخص کہ جسکا دادا ماموں بھی ہو اور اوسکا باپ بھی اور اوسکی

من جده خاله ووالده ۔ وامه اخته وعمته

ماں اوسکی بہن بھی ہو اور اوسکی پھوپھی بھی ۔ وہ زیادہ سزاوار ہے کہ وصی رسول

اجدر ان یبغض الوصی وان ۔ ینکر یوم الغدیر بیعته

سے بغض کرے اور اوسکی یوم غدیر کی بیعت کا انکار کرے انتہیٰ محصلاً شاہ نعمت اللہ

زاد المعاد

تألیف

علامۂ مجلسی قدہ

زاد المعاد

کتابفروشی
تهران - خیابان

لیکن شیعہ مذہب میں مشہور ہے کہ ۹ ربیع الاول کو حضرت عمرؓ ملعون اسفل جہنم جا پہنچے تھے
شیعوں کو چاہئے کہ اس دن شکرانے کا روزہ رکھیں

ولكن المشهور بين الشيعة انه وصل الى اسفل جهنم

فى من ٩ الربيع الاول فليصم الشيعة هذا اليوم كصوم الشكر

SHIA SHOULD KEEP FAST OF THANKS TO CELEBRATE THE DAY OF HAZRAT UMER (رضی اللہ عنہ) DEATH ON EVERY 9th RABI UL AWWAL.

---

۴۰۴ زاد المعاد تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع (ایران ۱۲۷۸ھ) — اعمال ماه ربیع الاول

الاول است مستحب است که برای شکر این نعم عظیمه روزه بدارند و هر
چند علما در این روز زیارت ذکر نکرده اند اما زیارت حضرت رسول
و حضرت امیر المؤمنین صلوات الله علیهما در این روز مناسبت بهما
که مذکور شد و شیخ طوسی ره در مصباح گفته است که در روز اول
اینماه حضرت امام حسن عسکری ع بعالم بقا رحلت نمود و حضرت صاحب
الامر ع بمنصب جلیل امامت فایض گردید پس زیارت آن دو امام عالی
مقام در این روز نیز مناسبت اما شیخ ره در تهذیب و کلینی و محمد
بن جریر طبری و ابن الخشاب و شیخ مفید رحمة الله علیهم و غیر ایشان
گفته اند که وفات حضرت امام حسن عسکری صلوات الله علیه در
روز هشتم اینماه بود پس در آن روز زیارت آن دو امام علیهما السلام
انسبست و تا روز نهم اینماه بدانکه میان علمای خاصه و عامه در تاریخ
قتل عمر بن الخطاب علیه اللعنة والعذاب خلافست و مشهور میان
فریقین آنست که قتل آن ملعون در روز بیست و ششم ماه ذی الحجه
واقع شد چنانچه سابقا اشاره بآن شد و بعضی بیست و هفتم نیز گفته
اند و مستند این دو قول نقل مورخانست و از کتب معتبره چنان معلوم
میشود که چنانچه الحال میان عوام شیعه مشهور است که قتل او در
نهم ماه ربیع الاول واقع شده است و سابقا میان جمعی از محدثین
شیعه نیز چنین مشهور بوده است و سید بزرگوار علی بن طاوس ره
در کتاب اقبال اشاره نموده است بآنکه ابن بابویه ره روایتی از حضرت
امام جعفر صادق ع روایت کرده است که آن ملعون در روز نهم ماه
ربیع الاول بدرک اسفل جحیم متوجه شده است و از نقل او چنان معلوم
و مفهوم میشود که شیخ صدوق چنین اعتقاد داشته است هرچند
سید خود آن حدیث را تاویلات نموده است و ایضا سید ذکر کرده
است که جماعتی از شیعیان عجم پیوسته این روز را باین سبب تعظیم و
تکریم مینموده اند و خلف بزرگوار سید علی بن طاوس در کتاب زوائد
الفواید این مذهب را تقویت کرده است و روایتی معتبری در این

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کا عقیدہ گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے
کیونکہ جیسی خلافت ویسا عقیدہ چاہئے

عقيدة خلافة أبی بكر و عمر مثل ذكر الحمار !! (نعوذ بالله من ذالك
لانه لابدوأن تكون العقيدة مثل الخلافة .

ASSIMILATION OF SHAIKHEEN'S CALIPHATE WITH PENIS OF AN AS

حقیقت فقہ حنیفہ در جواب حقیقت فقہ جعفریہ حجۃ الاسلام غلام حسین نجفی جامع المنتظر ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

تناسل بڑھے تو بڑھتا چلا جاتا ہے اور جب غائب ہو تو بالکل
پتہ ہی نہیں۔

افاضات یومیہ ج ۴

نوٹ ۔ سنی فقہ بلے بلے ۔ سنی علماء کی زبانی یہ ہے بیچارے سنیوں کے
عقیدے کی شان ۔ بات بھی کسی حد تک درست معلوم ہوتی ہے کیونکہ
ابوبکر و عمر و عثمان کی خلافت کے بارے میں جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے
کہ یہ خلافت حق ہے وہ عقیدہ بالکل گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے
کیونکہ جیسی خلافت ہو اس کے لئے ویسا ہی عقیدہ چاہیئے ۔
یہ حوالہ کتابچہ " اکابرین کے جواہر پارے " مؤلف شاہد رضوی
پیش کردہ جمیعت خدام رضا ص ۵ سے منقول ہے

مذہب اہلسنت میں شان تقیہ[1]

۵۰ ۔ سنی فقہ میں ہے قال الحسن التقیۃ الی یوم القیامۃ
حسن بصری کہتا ہے کہ تقیہ کرنا قیامت تک جائز ہے
بخاری شریف ص ۱۹/۹ کتاب الاکراہ

نوٹ ۔ سنیوں کے نزدیک تقیہ نام ہے جھوٹ بولنے کا اور حق کو چھ
کا ۔ پس سنیوں کو مبارک ہو کہ ان کی فقہ میں تا قیامت حق کا چھپانا او

---

[1] ۔ یعنی حق کو چھپانا

حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

از قلم حقیقت رقم

ل آل محمد حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین نجفی فاضل عراق

یہ کتاب

خاص تہذیب شیعہ کیلئے لکھی گئی ہے

حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ نہ فرمائیں!!

کتاب

ردّ ہفواتِ شیعہ

مکابراتِ شیعہ

کا

حصہ اوّل، دوم

موسوم بہ،

تنزیہ الانساب

فی قبائل الاعراب، شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مترجمہ و مضافہ عفی

...سالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصۂ ملکوت یکہ تاز میدانِ لاہوت مجدد ملت ماحی بدعت

...زینۃ الانام مقتدانا جناب مولوی محمد ماہِ عالم صاحب قبلہ و کعبہ مصطفوی چشتی

رضی اللہ عنہ

حضرت عثمانؓ کا باپ نامرد اور ماں فاحشہ تھی

كان والد عثمان رضي الله عنه عنيناً وامه بغيا (والعياذ بالله)

FATHER OF HAZRAT USMAN رضي الله عنه WAS IMPOTENT AND MOT[HER] WAS PROSTITUTE

تنزیہ الانساب فی قبائل الاعراب شیوخ الاصحاب از محمد ماہ عالم چشتی ۱۹۹۹ء نور المطابع لکھنؤ

کیا معنی کہ لفظ عثمان کا مادہ عثم سے ہے اور تاج العروس شرح قاموس جلد آٹھ صفحہ ۳۱۸
مین استخوان شکستہ کے جوڑ پر نہ بیٹھکر ٹیڑھے رہنے کو عثم کہتے ہین اور الف و نون نسبت کا
ہے چونکہ باپ نامرد تھا اور مان فاحشہ پس نہین معلوم ہوسکتا کہ حضرت عثمان اس روی نیت
گر نہ کی گود مین کیونکر پہونچے اور ابن عفان کیونکر بنگئے اسی وجہ سے مان باپ نے
نام بھی ایسا چھانٹ کر رکھا کہ نام عثمان سنتے ہی انسان انکا بے جوڑ نسب سمجھ لے
اور جو لفظ عثم سے قطع نظر کیجاے تو لفظ عثمان بھی شرافت نسب پر دال نہین کیونکہ مجموعہ
لغات عربی ترجمہ قاموس مین عثمان کے چند معانی ہیں سانپ کا بچہ اور اژدہا کا
بچہ اور مرخاب کا بچہ غرض ان تینون معانی سے آدمیت نہین پائی جاتی اور چونکہ
قاتلان مومنین اور موذیان بانی اسلام کی سفارشین کر کر کے اونکی جانون کی معافیان
دلوانا انکا شعار خاص تھا اسوجہ سے معانی اول و دوم پوری منطبق ہوگئے بلکہ اگر
غور کیا جائے تو انکے سلسلۂ نسب مشہورہ کی دو چار پشت کے نام تک بھی ذلیل تھے مثلاً
باپ کا نام عفان یعنی عفونت بھرا اور دادا کا نام عاص یعنی گنہگار اور پردادا کا امیہ
یعنی ذلیل باندی اور سکڑدادا کا نام عبد شمس یعنی سورج کا بندہ یا سورج کا غلام
الغرض جیسے حضرت ابوبکر و عمر شریف تھے کہ اول صاحب چڑیمار زادے اور ثانی صاحب
چرواہے زادے یا لکڑہار زادے تھے ویسے ہی آپکے والد ماجد ڈفالی اور مخنث پیشہ
شریف تر تھے اور رحلہ مجہول و معیوب الانساب مین آپکو یہ شرف خاص ہے کہ باپ کے
مجہول ہونیکے علاوہ انکی اماجان بھی مجہول الاسم تھین انتہی۔

خرابی نسب حضرت عثمان کے یہ کھوٹے سکے حضرات شیعہ کے کیسۂ مطاعن مین ہین
جو بالکل سلپٹ ہین جسمین کوئی بھی کھرا نہین لیکن افسوس یہ ہے کہ اس کتاب کا موضوع
تنزیہ نسب پدری ہے مادری نہین اس مجبوری کے سبب موضوع کتاب کے مطابق
ہفوات شیعہ کا رد لکھتے ہین اور باقی مطاعن کے جوابات کی ... [illegible]

یہ کتاب
خاص کر مہذب شیعہ کیلئے لکھی گئی ہے

حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

ردِ ہفواتِ شیعہ
مکابراتِ شیعہ

کا
حصہ اول، دوم
موسوم بہ

تنزیہ الانساب
فی قبائل الاعراب، شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مترجمہ و مضافہ

…سالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصۂ ملکوت یکہ تازِ میدانِ لاہوت مجددِ ملت ماحی بدعت
…الانام مقتدانا جناب مولوی محمد ماہِ عالم صاحب قبلہ و کعبہ مصطفوی چشتی
رضی اللہ عنہ

یہ کتاب

خاص تہذیب شیعہ کیلئے لکھی گئی ہے

حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

ردِ ہفواتِ شیعہ

مکابراتِ شیعہ

کا

حصہ اول، دوم

موسوم بہ،

تنزیہ الانساب

فی قبائل الاعراب، شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مترجمہ و مضافہ عفی

...سالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصۂ ملکوت یکہ تاز میدانِ لاہوت مجدد ملت ماحی بدعت

...لانام مقتدانا جناب مولوی محمد ماہِ عالم صاحب قبلہ و کعبہ مصطفوی چشتی

رضی اللہ عنہ

تذکرۃ الائمہؑ

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف:

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسیؒ رض

خدا نے جبرائیل کو علیؓ کی طرف بھیجا وہ غلطی محمدؐ کی طرف چلے گئے

خدا نبی اور علیؓ فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ میں اتر آیا اور علی الٰہ ہیں

و ان اللّٰہ قد نزل فی محمد و علی فاطمہ والحسن والحسین و ان علیًا اللہ

HAZRAT GABRAIEL (AS) BY MISTAKEN VISITED MUHAMMAD(SAW) INSTEAD OF ALI (RA). A GOD HAS DESCENDED IN PUNJTAN PAK AND ALI IS GOD.

تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین تالیف محمد باقر مجلسی ایران

میرزا محمد باقر مجلسی — ۵۳

فارسی ابوذر غفاری مقداد بن اسود کندی جابر بن عبداللہ انصاری مالک اشتر نخعی اویس قرنی محمد بن ابی بکر یعنی حجر بن عدی اسدی عزیز بن عدی حاتم الطائی عمرو خزاعی عروہ المرادی عمار بن یاسر صعصعہ بن سوحان العبدی عامل بن واثلہ کنانی احنف بن قیس تمیمی حارث بن قدامہ سعدی خالد بن معمر السدوسی خلق جہان در وجود شریف آن حضرت چہار طایفہ شدند طایفہ در محبت افراط کردند واو را خدا دانستند کہ ایشان را غالی میگویند و اینہا پنج فرقہ شدند اول رامفوضہ گویند وایشان قایلند کہ واگذاشت حقتعالی اکثر کارھا را بعلی مثل قسمت ارزاق عباد و حاضر شدن در احتضار عباد و غیرہ ہر چہ می خواہد میکند و ایجاد مینماید خدارا در آن دخلی نیست دویم سبائیہ است گویند عبداللہ سبا از نصیریان بآنحضرت گفت:

انت انت یعنی انت الہ و از آنحضرت گریخت و بساباط مداین رفت. حضرت لشکر فرستاد و برخی از اصحاب او را گرفت آوردند و آن حضرت فرمود گوری کندند و در آنجا کردند و ایشان زامیسوزانیدند و ایشان گفتند کہ یقین زیاد شد کہ تو خدائی و ما را بآتش میسوزانی و چون آنحضرت را کشتند گفتند مردہ است بلکہ در زیر ابر است و رعد او از اوست و برق تازیانہ او بزیر خواہد آمد و دشمنان را خواہد کشت و آنکہ ابن ملجم کشت علی نبود بلکہ شیطان بود بصورت علی شدہ بود.

طایفہ سیم غرابیہ گویند وایشان گویند خدا جبرئیل را بعلی فرستاد او بغلط بمحمد رفت از آنکہ بمحمد بعلی غراب کہ بغراب ماند چہار مرد راشریفیہ گویند ایشان گویند خدا در نبی وعلی و فاطمہ و حسن و حسین فرود آمد و علی الہست و طایفہ پنجمین قایلند [illegible] نفر کہ مراد سلمان و مقداد و اباذر وعمار و عمرو بن امیہ ضمیری باشد [illegible] پنج نفر موکلند بر مصالح عالم ازجانب علی کہ او الہ است مقدمہ [illegible] ح شد ہفتاد نفر از طایفہ ہنود آمدند بخدمت آنحضرت و گفتند [illegible] تو خدایی حضرت فرمود کہ من خدا نیستم من بندہ خدایم ای[illegible] ند حضرت ایشان را در چاھہا کرد واز دود کشت وآنچہ قلندران [illegible] اد مرتبہ نصیر را کشت و زندہ کرد و او میگفت او خدائی بود [illegible] ب خدا ندارسید کہ کل عالم بندہ مثند گویا این بندہ تو باشد [illegible] و زندقہ است خدا بی نیاز است از آنکہ شریک داشتہ باشد.

تذکرۃ الائمہ «ع»

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تألیف:

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی «رض»

شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی لاشیں ان کی قبر سے باہر نکالے گا

المهدی المنتظر عند الشیعة یخرج جثث ابی بکرؓ و عمرؓ من قبورهما

IMAM MAHDI WILL EXHUME THE BODIES OF HAZRAT ABU BAKAR (RA) & HAZRAT UMAR(RA).

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف ۸۰ بن شیر محمد شاہ رسولوی الپاکستانی

مَقَامٌ عَجِيبٌ يَظْهَرُ فِيهِ سُرُورٌ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَخِزْيٌ لِلْكَافِرِينَ
قَالَ الْمُفَضَّلُ يَا سَيِّدِي مَا هُوَ
ذَالِكَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْخَلَائِقِ هَذَا قَبْرُ
جَدِّي رَسُولِ اللهِ (ص)، فَيَقُولُونَ
نَعَمْ يَا مَهْدِيَّ آلِ مُحَمَّدٍ فَيَقُولُ وَمَنْ
مَعَهُ فِي الْقَبْرِ يَقُولُونَ صَاحِبَاهُ وَضَجِيعَاهُ
وَمَتَى اعْتَمَّ بِهِمَا وَالْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ جَمِيعاً
يَسْمَعُونَ مِن . . و . . وَكَيْفَ دُفِنَا
مِنْ بَيْنِ الْخَلْقِ مَعَ جَدِّي رَسُولِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَسَى الْمَدْفُونُونَ
غَيْرَهُمَا فَيَقُولُ النَّاسُ يَا مَهْدِيَّ آلِ مُحَمَّدٍ
مَا هٰهُنَا غَيْرُهُمَا إِنَّهُمَا دُفِنَا مَعَهُ لِأَنَّهُمَا
خَلِيفَتَا رَسُولِ اللهِ (ص)، وَأَبَوَا زَوْجَتَيْهِ
فَيَقُولُ لِلْخَلْقِ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَخْرِجُوهُمَا
مِنْ قَبْرَيْهِمَا فَيَخْرُجَانِ غَضَّيْنِ طَرِيَّيْنِ
لَمْ يَتَغَيَّرْ خَلْقُهُمَا وَلَمْ يَشْحَبْ لَوْنُهُمَا
بِالصِّفَةِ وَلَيْسَ ضَجِيعَي جَدِّكَ غَيْرُهُمَا
فَيَقُولُ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ يَقُولُ غَيْرَ
هٰذَا أَوْ يَشُكُّ فِيهِمَا فَيَقُولُونَ لَا
فَيُؤَخِّرُ إِخْرَاجَهُمَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ
يَنْتَشِرُ الْخَبَرُ فِي النَّاسِ وَيَظْهَرُ الْمَهْدِيُّ
وَيَكْشِفُ الْجُدْرَانَ عَنِ الْقَبْرَيْنِ وَيَنْزِلُ

وہاں مومنین کے لئے خوشی ہوگی۔ اور
کافروں کے لئے شرمساری۔
مفضلؓ ۔ آقا وہ کیا چیز ہوگی؟
امامؑ ۔ مہدی علیہ السلام اپنے دادا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر تشریف
لائیں گے۔ لوگوں سے فرمائیں گے یہ قبر میرے
نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے
لوگ کہیں گے اے مہدی آل محمد ایسا ہی ہے
پوچھیں گے قبر میں کون دفن ہیں کہیں گے
اور آنحضرت کے ساتھی ہیں آپ اس بات کو
جانتے ہوئے فرمائیں گے تمام مخلوق سن رہی ہوگی
کہ تمام مخلوق کے ہوتے ہوئے میرے نانا کی قبر میں
کیسے دفن ہوگئے۔ دفن ہونے والے یہ نہیں ہوں گے
اور ہوں گے لوگ جواب دیں گے مہدی آل محمد یہاں
کوئی اور دفن نہیں ہے، وہی ہیں کیونکہ دونوں
آنحضرت کے خلیفہ اور آپ کی دو بیویوں کے باپ تھے
یہ بات تین مرتبہ کہنے کے بعد لوگوں سے کہیں گے
ان کو قبر سے نکالو جب قبر سے نکلیں گے تو ان
کی لاشیں تر و تازہ ہوں گی، رنگ و روپ بالکل
درست ہوگا فرمائیں گے کوئی ہے جو ان کو جانتا ہو
کہیں گے ہم جانتے ہیں آپ کے نانا کی قبر میں
ان دونوں کے سوا کوئی دفن نہیں ہے۔ فرمائیں گے
کوئی ایسا شخص ہے جو یہ کہے کہ وہ دونوں نہیں ہیں

[illegible]

منتخب

بصائر الدرجات

[illegible]

تالیف

[illegible]

ناشر

[illegible]

شیعہ امام مہدی حضرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ زنا ، خیانت ، خواہشات اور ظلم وجور کا قصاص لینگے"

يقتص المهدى ابتداء من آدمؑ حتى زمانه لكل جريمة من الزنا والخيانة والظلم والجور الخ .

IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRAT ADAM'S PERIOD.

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الپاکستانی

۸۳

وبنی عمه والنصاره وبنی ذراری رسول الله صلی الله علیه وآله واراقة دماء آل محمد (ص) وكل دم سفك وكل فرج نكح حراماً وكل زنى وخبث وفاحشة واثم وظلم وجور وغشم منذ عند آدم علیه السلام الى وقت قيام قائمنا (ع) كل ذلك يعدده عليهما ويلزمهما اياه فيعترفان به فيقتص منهما فى ذلك الوقت بمظالم من حضر ثم يصلبه على الشجرة ويأمر نارا تخرج من الارض فتحرقهما والشجرة ثم يأمر ريحا فتنسفهما فى اليم نسفا

اور آپ کے انصار کو ذبح کیا ہونا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا قیدی ہونا آل محمد کا خون بہانا اور ہر خون کا بہانا ہر نکاح حرام کا ذکر کرنا، ہر زنا، خباثت فاحشہ، گناہ، ظلم وجور کا آدم علیہ السلام سے لیکر قائم آل محمد علیہ السلام تک سب کا ان سے ذکر فرمائیں گے، حاضرین کی موجودگی میں ان سب کا ان سے قصاص لیں گے پھر آگ کو حکم دیں گے وہ زمین سے نکل ان کو اور درخت کو جلا دے گی. پھر ہوا کو حکم دیں گے وہ ان کی راکھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دے گی

قال المفضل یاسیدی ذلك آخر عذابهما

مفضلؒ ۔ مولا! یہ ان کے لئے آخری عذاب ہوگا ؟

قال هيهات یا مفضل والله ليردن وليحضرن السيد الاكبر محمد رسول الله صلى الله عليه وآله والصديق الاكبر امير المومنين وفاطمه

امامؑ، اے مفضلؓ! سید اکبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، فاطمہ، حسن، حسین ائمہ علیہم السلام پکے مومن، برے درجے کے کافر دوبارہ دنیا میں آئیں گے، ان سے ان